راہنمائے عملیات

۲۰۰۷

ستمبر

اسحاق

خالد

حیّ علی الفلاح

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے

خیرات، منت، صدقہ، مدد، قرض۔

اور اللہ نے رزق میں بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ تو جن لوگوں کو فضیلت دی ہے وہ اپنا رزق ان کو جو ان کی ملکیت میں ہیں نہیں پہنچاتے کہ سب اس میں برابر رہیں۔ تو کیا اللہ کے فضل سے منکر ہیں o (یعنی اگر غلام یا نوکر کھانا پکائے تو چاہئے مالک اسے اپنے ساتھ کھلائے) (نحل: 71)

اور وہ جو تم میں فضیلت والے اور صاحب ثروت ہیں، رشتہ داروں اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو (کسی بات پر) نہ دینے کی قسم نہ کھائیں اور چاہیے کہ معاف کریں اور درگزر کریں۔ کیا تم اس کو پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمہاری بخشش کرے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے o (نور: 22)

بے شک (دنیا کی زندگی میں) تمہاری کوشش مختلف ہے o سو وہ جس نے (اللہ کی راہ میں) دیا اور پرہیز گاری کی o اور نیک بات کو سچ جانا o تو بہت جلد ہم اسے (نیک اعمال اور جنت کے لیے) آسانی مہیا کردیں گے o اور وہ جس نے بخل کیا اور بے پرواہ بنا رہا o اور نیک بات کو جھوٹ سمجھا o تو بہت جلد ہم اسے (نیک عمل کرنے میں) دشواری مہیا کریں گے o اور اس کا مال اس کے کام نہ آئے گا جب وہ (دوزخ کے) گڑھے میں گرے گا o (لیل: 11-4)

اور وہ لوگ جو اس چیز میں جو اللہ نے ان کو اپنے فضل سے دی ہے (اللہ کی راہ میں دینے میں) بخل کرتے ہیں وہ یہ خیال نہ کریں کہ یہ بخل ان کے حق میں بہتر ہے بلکہ یہ ان کے حق میں بہت برا ہے۔ وہ مال جس میں بخل کرتے ہیں قیامت کے دن ان کے گلوں میں طوق بنا کر ڈالا جائے گا o (آل عمران: 180)

اور تم میں کوئی (اللہ کی راہ میں خرچ کرنے میں) بخل کرتا ہے اور جو بخل کرتا ہے وہ اپنی ہی جان پر بخل کرتا ہے (یعنی خسار میں ہے) اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج ہو o (محمد: 38)

R.A.002

جناب عدی رضی اللہ عنہ

جناب عدی رضی اللہ عنہ کے زبانی اِن کے مسلمان ہونے کی داستان کچھ یوں ہے۔

جس وقت میں نے محمد ﷺ کی نبوت اور ان کی دعوتی سرگرمیوں کا حال سنا اس وقت عرب کے کسی شخص کو مجھ سے زیادہ ان کے ساتھ نفرت نہ تھی۔ میں اپنے قبیلے سے مالِ غنیمت کا چوتھائی وصول کیا کرتا تھا، جس طرح میرے علاوہ دوسرے سردار اپنے اپنے قبائل سے وصول کیا کرتے تھے۔ جب میں نے رسول اللہ ﷺ کا ذکر سنا تو مجھے سخت ناگوار گزرا اور جب ان کی قوت و شوکت میں غیر معمولی اضافہ ہو گیا اور ان کے لشکر اور فوجی دستے عرب کے مشرق سے لے کر مغرب تک دھاوا مارنے لگے تو میں نے اپنے غلام کو، جو میرے اونٹ چرایا کرتا تھا، ہدایت کی:

"میرے سفر کے لیے چند تندرست و توانا اور سیدھی سادی اونٹنیاں ہر وقت تیار رکھو اور انہیں میرے قریب باندھ دو اور جب سنو کہ محمد ﷺ کا لشکر یا ان کا کوئی فوجی دستہ اس علاقے میں داخل ہو گیا ہے تو مجھے اس کی خبر دو"۔

ایک دن صبح کے وقت غلام نے مجھ سے کہا:

"آقا! آپ اپنے علاقہ میں محمد ﷺ کے سواروں کی آمد پر جو کچھ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اب اسے کر گزریئے"۔

میں نے وجہ پوچھی تو اس نے بتایا:

"میں نے کچھ جھنڈے اس علاقے میں حرکت کرتے ہوئے دیکھے ہیں۔ ان کے متعلق دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ یہ محمد ﷺ کا لشکر ہے"۔

میں نے اس سے کہا: "جن اونٹنیوں کو تیار رکھنے کا میں نے تم کو حکم دیا تھا انہیں فوراً میرے پاس لے آؤ"۔

پھر میں اسی وقت اُٹھ کھڑا ہوا اور اپنے اہل و عیال کو اپنے پیارے وطن کو چھوڑ کر کوچ کرنے کا حکم دے دیا اور تیز رفتاری کے ساتھ سرزمین شام کی طرف روانہ ہو گیا تاکہ اپنے ہم مذہب نصاریٰ کے پاس پہنچ کر وہاں قیام کروں۔ میں عجلت میں اپنے گھر کے تمام افراد کو جمع نہ کر سکا۔ جب خطرے کی حدود سے نکل کر جائزہ لیا تو معلوم ہوا کہ میں اپنی بہن کو قبیلہ طے کے باقی ماندہ افراد کے ساتھ اپنے وطن نجد ہی میں چھوڑ آیا ہوں۔ اب میرے لیے اس کے پاس پلٹ کر جانے کی کوئی گنجائش نہ تھی۔ مجبوراً اسے چھوڑ کر اپنے ساتھ آئے اہل خانہ کو لیے شام چلا گیا اور وہاں اپنے ہم مذہبوں میں قیام پذیر ہو گیا اور میرے پیچھے میری بہن توقع کے مطابق ان حالات سے دوچار ہوئی جن کا پہلے ہی مجھے اندیشہ تھا۔

شام میں مجھ کو اطلاع ملی کہ محمد ﷺ کے سواروں نے ہمارے علاقے پر حملہ کیا۔ میری بہن کو گرفتار کر لیا گیا اور اسے دوسرے قیدیوں کے ساتھ یثرب لے جایا گیا اور مسجد کے دروازے کے قریب ایک احاطے میں بند کر دیا گیا۔ مجھے یہ اطلاع بھی ملی کہ ایک دن نبیؐ کا گزر میری بہن کی طرف سے ہوا تو اس نے اُٹھ کر ان سے عرض کیا:

"اے اللہ کے رسول! میرے والد فوت ہو چکے ہیں، میرا سرپرست غائب ہے، آپ مجھ پر احسان کیجئے، اللہ تعالیٰ آپ پر احسان کرے گا"۔

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے پوچھا: "کون ہے تمہارا سرپرست؟"

وہ بولی: "عدی بن حاتم"۔

"کون عدی بن حاتم؟ اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے بھاگنے والا؟"

اتنا کہہ کر رسول اللہؐ اسے اس کے حال پر چھوڑ کر آگے بڑھ گئے۔ دوسرے روز بھی جب آپ کا گزر اس کی طرف سے ہوا تو اس نے دوبارہ وہی باتیں کہیں جو کل کہہ چکی تھی اور آپؐ نے بھی وہی جواب دیا جو کل دے چکے تھے۔ اور جب تیسرے دن آپ اُدھر سے گزرے تو چونکہ وہ مایوس ہو چکی تھی اس لیے خاموش رہی، آپؐ سے کچھ نہیں کہا تو رسول اللہؐ کے پیچھے سے ایک شخص نے اسے اشارہ کیا کہ اٹھ کر رسول اللہؐ سے بات کرو۔ چنانچہ اس نے کہا:

'اے اللہ کے رسول! میرا باپ فوت ہو چکا ہے اور میرا سرپرست لاپتہ ہے، آپ میرے اوپر احسان فرمایئے، اللہ تعالیٰ آپ پر احسان فرمائے گا"۔ اور آپؐ نے اس پر احسان فرماتے ہوئے اس کی رہائی کا حکم صادر فرما دیا۔ رہائی پا کر اس نے کہا کہ میں اپنے گھر والوں کے پاس شام جانا چاہتی ہوں۔ نبیؐ نے اس سے کہا کہ جب تک تمہارے قبیلہ کا کوئی قابل اعتماد آدمی نہیں مل جاتا روانگی میں جلدی نہ کرنا اور جب کوئی قابلِ اعتماد شخص مل جائے تو مجھے بتانا۔

رسول اللہؐ کے جانے کے بعد اس نے اس آدمی کے متعلق دریافت کیا جس نے اسے بات کرنے کا اشارہ کیا تھا، تو معلوم ہوا کہ وہ علیؓ ابن ابی طالب تھے۔

وہ مدینہ میں ٹھہری رہی۔ اسی دوران میں کچھ لوگوں کا وفد وہاں آیا جس میں ایسے لوگ بھی شامل تھے جن کے اوپر وہ اعتماد کر سکتی تھی۔ اس نے بارگاہ نبویؐ میں عرض کیا کہ میرے قبیلے کے کچھ لوگ یہاں آئے ہیں، مجھے ان کے اوپر مکمل اعتماد ہے، وہ مجھے میری منزل تک پہنچا دیں گے۔ تو نبی اکرمؐ نے اسے پہننے کے کپڑے، سواری کی اونٹنی اور بقدر ضرورت زادِ راہ دے کر رخصت کیا اور وہ ان کے ساتھ روانہ ہو گئی"۔

عدیؓ نے سلسلہ بیان جاری رکھتے ہوئے کہا:

"اُدھر شام میں ہم کو برابر اس کے حالات کی اطلاع ملتی رہتی تھی اور ہم اس کے شام پہنچنے کے منتظر تھے۔ حالانکہ میں نے محمدؐ کے مقابلے میں جو رویہ اپنایا تھا اس کے پیشِ نظر ہمارے دل ان اطلاعات کی تصدیق کرنے پر آمادہ نہیں تھے جو میری بہن کے ساتھ محمدؐ کے

اس احسان عظیم کے سلسلے میں ہم تک پہنچ رہی تھیں۔

انہیں حالات میں ایک روز میں اپنے گھر والوں کے ساتھ بیٹھا تھا کہ اچانک میری نگاہ ایک عورت پر پڑی جو اپنے ہودج میں بیٹھی ہماری طرف چلی آ رہی تھی۔ میرے دل نے کہا" یہ حاتم کی بیٹی ہے۔" یہ میری بہن ہے"۔ جب وہ کچھ اور قریب آئی تو ہم نے اسے صاف طور پر پہچان لیا۔ واقعی وہ میری بہن ہی تھی۔ وہ ہمارے پاس پہنچ کر سواری سے اترتے ہی خفگی کے لہجے میں بولی:

"بے مروت ..... ظالم ..... تو نے اپنی بیوی اور بچوں کو تو اپنے ساتھ لے لیا اور اپنے باپ کی اولاد اور اپنی عزت کو پیچھے چھوڑ کر چلا آیا"۔

میں نے کہا" پیاری بہن! صرف اچھی باتیں کہو"۔ اور میں اسے راضی کرنے لگا۔ آخر کار وہ مجھ سے راضی ہوگئی اور پھر اس نے اپنے سارے حالات تفصیل سے بیان کیے جو بالکل وہی تھے جو ہم کو پہلے پہنچتے رہے تھے۔ پھر میں نے اس سے مشورہ کرتے ہوئے پوچھا۔ وہ نہایت دور اندیش، عقلمند اور سمجھدار عورت تھی۔ "اس شخص (محمدؐ) کے متعلق تمہاری کیا رائے ہے؟" اس نے کہا کہ" میری رائے یہ ہے کہ جلد از جلد ان کی خدمت میں پہنچ جاؤ۔ اگر واقعی وہ نبی ہیں تو تمہارے جیسے آدمی کا ان کی تصدیق و تائید میں پیچھے رہ جانا بڑی افسوناک بات ہوگی اور اگر وہ بادشاہ ہیں تو ان کے یہاں تمہاری ناقدری نہیں ہوگی۔"

عدی بن حاتمؓ کہتے ہیں کہ پھر میں نے سفر کی تیاری کی اور رسول اللہؐ کی خدمت میں مدینہ پہنچا۔ میں نے اس سے پہلے نہ تو ان کے پاس اپنے پہنچنے کی اطلاع بھیجی تھی نہ ان سے اپنے لیے امان حاصل کی تھی، البتہ مجھے اس بات کی اطلاع ہوگئی تھی کہ انہوں نے میرے متعلق اپنے اصحاب سے فرمایا ہے کہ" مجھے اُمید ہے کہ اللہ تعالیٰ عدی بن حاتم کا ہاتھ میرے ہاتھ میں دے دے گا"۔

جب میں مدینہ پہنچا تو اس وقت رسول اللہؐ مسجد میں تشریف فرما تھے۔ میں نے حاضر خدمت ہو کر آپ ﷺ کو سلام کیا تو پوچھا:" کون ہو؟"

"عدی۔ حاتم طائی کا بیٹا"۔ میں نے جواب دیا۔

یہ سن کر آپؐ اپنی جگہ سے اُٹھے اور میرا ہاتھ پکڑ کر اپنے گھر کی طرف لے چلے۔ آپؐ مجھے ساتھ لیے چلے جا رہے تھے کہ راستے میں انہیں ایک نہایت بوڑھی عورت ملی جس کے ساتھ ایک چھوٹا سا بچہ تھا۔ وہ ان کو روک کر اپنی کسی ضرورت کے متعلق باتیں کرنے لگی۔ آپ ٹھہر کر پوری توجہ کے ساتھ اس کی باتیں سنتے رہے۔ دوران گفتگو میں وہیں کھڑا رہا۔ کھڑا کھڑا میں اپنے دل میں سوچ رہا تھا کہ" واللہ! یہ بادشاہ نہیں ہو سکتے"۔

بڑی بی سے فارغ ہو کر آپؐ نے پھر میرا ہاتھ تھام لیا اور چلتے ہوئے اپنے گھر پہنچ گئے۔ گھر میں پہنچ کر آپؐ نے چمڑے کا ایک تکیہ اٹھایا جس میں کھجور کے ریشے بھرے ہوئے تھے۔ آپؐ نے اس کو میری طرف ڈالتے ہوئے فرمایا کہ اس پر بیٹھ جاؤ۔ مگر آپؐ کے سامنے اس پر بیٹھتے ہوئے مجھے شرم آئی اور میں نے اسے بے ادبی پر محمول کرتے ہوئے عرض کیا کہ نہیں، اس پر آپ تشریف رکھیں۔ لیکن آپؐ نے اصرار کر کے مجھے اس پر بٹھایا اور خود زمین ہی پر بیٹھ گئے، کیونکہ گھر میں اس کے علاوہ دوسرا تکیہ نہیں تھا۔ یہ دیکھ کر میں نے دل میں کہا" واللہ! یہ انداز کسی بادشاہ کا ہرگز نہیں ہو سکتا"۔ اطمینان سے بیٹھ جانے کے بعد آپؐ نے مجھے مخاطب کیا:" عدی! بتاؤ کیا تم رکوسی نہ تھے؟ تم ایک ایسے دین کو اختیار کیے ہوئے نہ تھے جو نصرانیت اور صائبیت کے درمیان تھا؟"

"بے شک میں رکوسی تھا اے اللہ کے رسولؐ" میں نے جواب دیا۔

"کیا تم اپنی قوم سے مال غنیمت کا چوتھائی حصہ وصول نہیں کرتے تھے، کیا تم ان سے وہ مال نہیں لیتے تھے جو تمہارے دین میں حلال نہ تھا؟"۔ آپؐ نے دوبارہ فرمایا۔" ہاں اے اللہ کے رسولؐ میں ایسا کرتا تھا" اور اس وقت مجھے یقین ہوگیا کہ یہ نبی مرسل ہیں۔

اس کے بعد آپؐ نے فرمایا:" عدی! شاید تم اس دین کو قبول کرنے سے اس لیے ہچکچا رہے ہو کہ آج مسلمان مفلس اور تنگ دست ہیں لیکن اللہ کی قسم! وہ وقت بہت جلد آنے والا ہے جب ان کے یہاں مال و دولت کی اتنی فراوانی ہو جائے گی کہ اسے کوئی لینے والا نہیں ملے گا۔ یا شاید تم اس دین میں داخل ہونا اس لیے ناپسند کرتے ہو کہ آج مسلمانوں کی تعداد کم اور ان کے دشمنوں کی تعداد زیادہ ہے۔ لیکن اللہ کی قسم! عنقریب تم سنو گے کہ ایک عورت تن تنہا اپنے اونٹ پر سوار ہو کر حج بیت اللہ کے لیے قادسیہ سے نکلتی ہے اور دوران سفر میں اسے اللہ کے سوا کسی کا خوف نہیں محسوس ہوتا۔ یا شاید اس دین کو قبول کرنا تم کو اس لیے گوارہ نہیں ہے کہ تم دیکھ رہے ہو کہ آج زمام حکومت دوسروں کے ہاتھوں میں ہے اور مسلمان اس سے محروم ہیں، لیکن اللہ کی قسم! تم جلد ہی سن لو گے کہ بابل کے سفید محلات مسلمانوں کے ہاتھوں فتح ہو گئے اور کسریٰ کے خزانے ان کے قبضے میں آ گئے"۔

"کیا؟ کسریٰ ابن ہرمز کے خزانے؟" میں نے حیرت سے پوچھا۔

"ہاں، ہاں! کسریٰ ابن ہرمز کے خزانے"۔ آپؐ نے پورے وثوق کے ساتھ فرمایا۔

"اسی وقت کلمہ شہادت پڑھ کر میں دائرہ اسلام میں داخل ہو گیا"۔

جناب عدی ابن حاتمؓ نے طویل عمر پائی تھی، وہ کہتے ہیں:

"رسول اللہؐ کی دو پیشن گوئیاں تو حرف بہ حرف پوری ہو چکی ہیں، صرف ایک باقی رہ گئی ہے اور اللہ کی قسم! وہ بھی یقیناً پوری ہو کر رہے گی۔ میں نے ایک عورت کو دیکھا کہ وہ قادسیہ سے اونٹ سوار ہو کر نکلی اور بلا خوف و خطر مکہ پہنچ گئی۔ اور میں اس فوج کے اگلے دستے میں تھا جس نے کسریٰ کے خزانوں پر حملہ کر کے ان پر قبضہ کیا تھا۔ میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ تیسری پیشن گوئی بھی ضرور پوری ہوگی"۔

اللہ کی مشیت کے مطابق نبی کریمؐ کی بات پوری ہوئی اور تیسری پیشن گوئی بھی خلیفہ زاہد و عابد جناب عمر بن عبدالعزیزؒ کے دور خلافت میں پوری ہو گئی۔ اس وقت مسلمان مالی اعتبار سے اس قدر خوش حال ہو گئے تھے کہ خلیفہ کا منادی فقرا و مساکین کو زکوۃ کا مال لینے کے لیے پکارتا مگر کوئی اس کو لینے والا نہ تھا۔ اس طرح رسول اللہؐ کی بات صحیح اور جناب عدی ابن حاتمؓ کی قسم پوری ہوئی۔

الجواہر اللماعۃ

اسم الٰہی ودود کے ساتھ تصریف

محبت وطلب کے امور کے لیے "اللہ اکبر" دس مرتبہ، "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" سومرتبہ، "ودود حیّ قیوم حکم عدل قدوس" سومرتبہ پڑھنے کے بعد کوئی ایسی آیت تلاش کرو جو تمہارے مطلب سے مناسبت رکھتی ہو اور جس کے حروف 19 ہوں اور اسے ہزار مرتبہ پڑھو اور پھر ودود کا ذکر بارہ ہزار مرتبہ کرو۔

مندرجہ بالا عمل کے اختتام پر درج ذیل عبارت اس طرح پڑھو کہ اوپر ذکر کیے بارہ ہزار کے ذکر میں جب ایک ہزار کا ذکر مکمل ہو تو درج ذیل عبارت کو سومرتبہ پڑھو:-

دعوتِ عمل:-

اَللّٰهُمَّ يَا وَدُوْدُ اَنْتَ الَّذِيْ اَعْلَنْتَ سِرَّ الْمُحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ فِيْ قُلُوْبِ اَهْلِ الْاَسْرَارِ وَاَنْتَ الَّذِيْ اَكْمَلْتَ ذَوَّاتِ الطَّالِبِيْنَ بِنُوْرِ الْاَنْوَارِ وَتَجَلَّيْتَ بِالْعِزِّ الدَّائِمِ وَالنُّوْرِ الْقَائِمِ عَلَى الْاَكْوَانِ وَاَظْهَرْتَ الْاِنْسَانَ وَخَلَقْتَ الْاَشْبَاحَ وَاَلَّفْتَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْاَرْوَاحِ اَيْسَأَلُكَ بِسترِ سَرَيَانِ وُدِّكَ فِيْ قُلُوْبِ اَنْبِيَائِكَ وَ اَوْلِيَائِكَ اَنْ تُلْقِيْ مَحَبَّةً كَذَا فِيْ قَلْبِ كَذَا كَمَا اَلْقَيْتَ الْوَحْيَ عَلٰى قَلْبِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وسلم بحقِّ اَمَالِخْ مَلُوْخْ مُلْخٰى وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ و على اله وصحبه وسلم.

اس عمل کے لیے سب سے اچھا وقت رات کا آخر پہر ہے۔ بخور کے لیے کوئی بھی مناسب خوشبو یا کھجور کی لکڑی لے لو۔

لڑنے والوں کے درمیان محبت

جب لڑنے والوں کے درمیان محبت پیدا کرنے کا خیال ہو تو ودود چار سو مرتبہ پڑھو اور مندرجہ بالا دعوت عمل ایک مرتبہ پڑھو۔ کوئی وجہ نہیں کہ مقصد حاصل نہ ہو۔

صلح

لوگوں میں صلح کروانے کا ایک عمل یہ ہے کہ بیس ہزار مرتبہ یا ودود پڑھو اور ایک دفعہ دعوت عمل پڑھو اور دوران عمل لوبان کی دھونی دیتے رہو تو جو بھی مقصد ہوگا حاصل ہوگا۔

> **الجواہر اللماعۃ** جس کے مصنف الاستاذ الکبیر الشیخ علی الوحی اللہ المرزوقی ہیں کی عملیات کے موضوع پر ایک عربی زبان کی ایک نہایت ہی قدیم کتاب ہے۔ **راہنمائے عملیات** میں ہر ماہ اس کتاب کا سلسلہ وار ترجمہ آپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنتا رہے گا۔
> (خالد اسحاق راٹھور ایڈیٹر)۔

عورت کو غیر مردوں سے روکنے کے لیے

وہ جس کی عورت قابو سے باہر اور غیر مردوں سے تعلق رکھے تو اس کو اس فعل ناجائز سے روکنے کے لیے درج ذیل نقش کو اس طرح مکمل کرے کہ اس کے خالی خانوں میں اپنی عورت کا نام تحریر کرے اور پھر اپنی عورت سے مجامعت کرے تو اس کے اثرات کی بدولت کوئی غیر مرد اس عورت پر قادر نہ ہوگا۔ نقش یہ ہے:-

م	ق	ت	د	ر	
	م	ق	ت	د	ر
ر		م	ق	ت	د
د	ر		م	ق	ت
ت	د	ر		م	ق

م		ر	د	ت	ق

استخارہ وکشف اسم خبیر کے ہمراہ

ذیل میں دیا نقش شیخ ابوالعباس البونی کے حوالے سے ہے جو کہتے ہیں کہ اس نقش کو جو کہ اسم خبیر کی بنیاد پر استخراج شدہ ہے اس طرح تحریر کرے کہ درج ذیل آیت اس کے چہار اطراف تحریر کر دی جائے تو ایک موثر عمل تیار ہوگا۔ نقش یہ ہے:۔

۲۰۰	۱۰	۲	۷۰۰	۲۰۰	۱۰	۲	۷۰۰
۲	۷۰۰	۲۰۰	۱۰	۲	۷۰۰	۲۰۰	۱۰
۲۰۰	۱۰	۲	۷۰۰	۲۰۰	۱۰	۲	۷۰۰
۲	۷۰۰	۲۰۰	۱۰	۲	۷۰۰	۲۰۰	۱۰
۱۰	۲	۷۰۰	۲۰۰	۱۰	۲	۷۰۰	۲۰۰
۷۰۰	۲۰۰	۱۰	۲	۷۰۰	۲۰۰	۱۰	۲
۱۰	۲	۷۰۰	۲۰۰	۱۰	۲	۷۰۰	۲۰۰
۷۰۰	۲۰۰	۱۰	۲	۱۰۰	۲۰۰	۱۰	۲

ذیل میں دی گئی آیت کو اس نقش کے چہار اطراف میں تحریر کرنا ہے:۔

رفیع الدرجات ذو العرش یلقی الروح من امرہ علی من یشاء من عبادہ ینذر یوم التلاق یوم ہم بارزون.

طریقہ کار عمل کا کچھ یوں ہے کہ بعد تکمیل نقش اس کو سر کے نیچے رکھ کر اسمائے الٰہی یا خبیر یا ھادی یا مبین کا ذکر کرتے ہوئے سو جائیں۔ اس سارے عمل میں یہ بات بہت اہم ہے کہ پڑھائی کرتے اور نقش تحریر کرتے یعنی تمام عمل کے دوران جس بارے میں آپ کو استخارہ یا کشفی جواب مطلوب ہے اس کو لازم ذہن میں رکھیں۔

اسم جبار کی تصریف

جب کوئی یہ چاہے کہ کسی ظالم یا چور یا تکلیف پہنچانے والے فرد کو انجام تک پہنچائے تو اس کو چاہیے کہ رات کے پہلے حصہ کی تاریکی میں عمل شروع کرے۔ پہلے وضو کرے اور پھر دو رکعت صلوۃ اس طرح پڑھے کہ پہلے رکعت میں سورہ "فاتحہ" کے بعد سورہ "ن" پڑھے۔ دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ کے سورہ "حاقہ" پڑھے اور پھر کھڑا ہو کر نام "وھو جبار" کو 824 مرتبہ پڑھے۔ یہ عمل کامل تین راتوں کو کریں اور ہر سو کے بعد درج ذیل آیت کو پڑھ لیں:۔

یَاجَبَّارُ یَا قَدِیرُ خُذْفُلاَنًاالظَّالِمَ

اور ساتھ ہی جو مسئلہ یا مصیبت ہو اس کے حل کی دعا کریں۔ اللہ کی مدد شامل حال ہوگی اور تین راتوں میں مسئلہ حل ہو جائے گا۔

اس عمل کے لیے بہتر ہے کہ آپ عربی ماہ کے آخر میں اس عمل کو شروع کریں جبکہ رات بدھ ہو تا کہ جمعہ کے دن کے بعد عمل ختم ہو جائے۔

تسخیر احکام وامراء

وہ جو امراء کی تسخیر کے خواہشمند ہوں ان کو چاہیے کہ پہلے 400 دفعہ یا درود کا یا مسخر 900 اور پھر یہ آیت 100 مرتبہ پڑھے:۔

اَلَمْ تَرَانَّ اللّٰہَ مَسخَّرَ لَکُمْ مَا فِی الْاَرْضِ وَالْفُلْکَ تَجْرِی فِی الْبَحرِ بِاَمْرِہٖ وَیُمْسِکُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلاَّ بِاِذْنِہٖ اِنَّ اللّٰہَ بِالنَّاسِ لَرَوُفٌ رَّحِیم.

آیت بالا کے بعد درج ذیل قسم کا ذکر اکتالیس دفعہ کرے۔ انشاء اللہ تسخیر احکام وامراء ہوگی۔ قسم یہ ہے:۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم بِاسْمِ قَاھِرُ جَلِیلُ ھُلْخُ مُلْخُ مُلْخِی عَمْلُوخِیمُ اَجِبْ اَیُّھَا السَّیدُ طَخِیطُ مَغْیَلْیَال بِالَّذِی ذَلَّتْ لَہُ الرِّقَابُ وَخَضَعَتْ لَہٗ الشَّمَّ الْبابُ خَاتُ وَعَنَتْ لَہُ الوُجُوہُ وَھُوَ اللّٰہُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ مَالِکَ السَّمٰوٰاتِ وَالْاَرضِ وَقَیُّوْمُھَا اَسَالُکَ بِحَقِّ ھٰذَا السَّمَاءِ وَالْاٰیَاتِ اَنْ تَسخِرلِی رَوْحَانِیَۃ کَذَاحَتّٰی یَکُونَ طَوعُ یَدِی وَیَقْضِی حَاجَتِي.

آیات قرآنی کے خواص کا بیان

کسی بھی مقصد یا امر کی تکمیل کے لیے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ

تصریف ایک موثر طریقہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو سات سو چھیاسی دفعہ پڑھنے کے لیے درج ذیل عبارت عمل پڑھو:-

اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ بِعَظْمَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ اَسْئَلُکَ بِجَلَالِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ اَسْئَلُکَ بِکَمَالِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ اَسْئَلُکَ بِجَمَال بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ اَسْئَلُکَ بِسَنَاء بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ اَسْئَلُکَ بِھَاء بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ اَسْئَلُکَ بِشَاْء بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ اَسْئَلُکَ بِآلَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ اَسْئَلُکَ بِضِيَا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ اَسْئَلُکَ بِنُورِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ اَسْئَلُکَ بِفَضَائِلِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ اَسْئَلُکَ بِقُدرة بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ اَسْئَلُکَ بِتَصْرِيفِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ اَسْئَلُکَ بِخَصَائِصِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ اَسْئَلُکَ بِمَقَامِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ اَسْئَلُکَ بِلَطَائِفِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ اَسْئَلُکَ بِقُوَّةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ اَسْئَلُکَ بِھَيْبَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ اَسْئَلُکَ بِتَوفِيقِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ اَسْئَلُکَ بِمُلُوکِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ اَسْئَلُکَ بِحُرُوفِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ اَسْئَلُکَ بِابْتِدَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ اَسْئَلُکَ بِالھا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ اَسْئَلُکَ بِاِمْدَادِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ اَسْئَلُکَ بِاِحَاطَةِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَ اَسْئَلُکَ اَنْ تَدْخَلَنِی فِی کَنَفِھَا وَ تَمَدْنِی مِن مِن ھَا وَتَرْزُقْنِی بِحَقِّھَا، اِلٰھِی اَلَقِ اِلٰی مِفْتَاحِ الْاِذْنِ الَّذِیْ ھُوَ کَافِ الْمَعَارِفِ حَتّٰی اَنْطِقَ فِی کُل بِدَايَةٍ بِاِسْمِکَ الْبَدِيعِ الْبَاقِی الْبَارِ الْبَارِی الْبَاعِثِ الْبَاسِطِ الْبَاطِنِ الَّذِی اِفْتَتَحْتُ کُل رَقِيمٍ مَسْطُورٌ' وَاَنتَ بِلَاھُوَ فَانت بدين کُلِّ شَیْءٍ وَبَارِئُهُ لَکَ الْحَمْدُ يَا بَارِی عَلٰی کُلِّ بِدَايَةٍ وَلَکَ الشُّکْر يَا بَاقِی عَلٰی کُلِّ نِھَايَةٍ اَنتَ الْبَاعِثُ لِکُلِ خَيرَ بَاطِن" اَلْبَوَاطِنِ بَالِغُ اَيٰاتِ الْاُمُورِ کُلِّھَا باسِط" اَرْزَاقِ الْعَالَمِيْنَ بَارَکَ اللّٰھُمَّ عَلٰی فِی الْآخِرِينَ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَيِّدنَا اِبْرَاھِيْمَ اَيه' مِنْکَ وَاِلَيْکَ واِنه' بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاَنْ تُفْعَلَ لِی کُذا وَکَذَا' وَيَصع اَنَ تَتَوَسَّلَ عَقَبَ قَولِکِ اِلٰھِی بِانَ تَقُولُ اِلٰھِی اَسْئَلُکَ" بِجَاهِ سَيِّدنا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَفْعَلَ لِی (یہاں مقصد کا نام لیں) وَاَنْ تَلْقِیَ اِلَیَّ مِفْتَاحَ الْاِذْن.

غیبی جواب کے لیے

اصلی زعفران اور عرق گلاب کو ملا کر سیاہی تیار کریں اور بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو انیس مرتبہ کاغذ پر لکھیں اور پھر اس کو ریشمی کپڑے میں کھٹے انار کے اندر رکھ کر ہوا میں کسی جگہ لٹکا دو۔ پھر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم سات سو چھیاسی بار پڑھو اور پھر سورت زلزال اور سورت جمعہ کے آخری حصہ کو پڑھو۔ اس دوران مسلسل جاوی کا بخور جلتا رہنا چاہیے۔ اگر دوران پڑھائی معلق انار از خود حرکت کرے تو یہ قبولیت اور مثبت جواب ہے ورنہ نہیں۔

جاری ہے........

R.A.003B

قسط 17

آسان عملیات

خالد اسحاق راٹھور

خاتمہ افلاس

وہ جو افلاس کا شکار ہو یا مفلس و نادار ہو گیا ہو اس کو چاہیے کہ نئے چاند سے درج ذیل عمل کرے۔

بعد از فجر روزانہ اول درود شریف سات مرتبہ پڑھے اور پھر یا اللہ یا رحمٰن یا وھاب یا رزاق یا اللہ ایک ہزار بار پڑھے اور پھر درود شریف سات بار پڑھ لے۔ انشاء اللہ افلاس کا خاتمہ ہوگا اور مفلسی دور ہوگی، اللہ کی رحمتیں نازل ہوں گی اور رزق و مال میں برکت اور وسعت ہوگی۔

ذیل میں ایک نقش استخراج کر دیا گیا ہے جو چاہیں اس کو کسی سعد وقت میں تحریر کر کے کام کی جگہ پر لٹکا دیں۔ انشاء اللہ بہتری واقع ہوگی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رحمٰن	اللہ	رزاق	وھاب
وہاب	رزاق	اللہ	رحمٰن
اللہ	رحمٰن	وھاب	رزاق
رزاق	وھاب	رحمٰن	اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم (دائیں جانب)
بسم اللہ الرحمن الرحیم (بائیں جانب)

لعسہ ۱۲ بہمہ ۱۲ ۱۲۲۱ لعسہ

ہلاکت دشمن

نفس انسانی جن مسائل کا شکار کرتا ہے ان میں سے ایک مخالف یا دشمن سے انتقام بھی ہے۔ ہر فرد اپنے اپنے معاملے کے حوالے سے اس امر پر اپنے خیالات اور تحفظات رکھتا ہے۔ ہمارا مقصد یہاں صرف عمل بیان کرنا ہے۔ کس موقع پر اس کا استعمال ہو سکتا ہے اور کس پر نہیں۔ اس امر کو طے کرنا عمل کرنے والے پر منحصر ہے۔ سوا اپنی سوچ اور سمجھ کے مطابق کرنے نہ کرنے وغیرہ جیسے امور کا فیصلہ خود کریں۔ عمل کچھ یوں ہے۔

جس فرد سے چھٹکارا پانا مقصود ہو یا اس کو ہلاکت و پریشانی میں ڈالنا چاہیں تو مٹی کی ایک لوح/ پلیٹ بالکل سادہ بنا کر اس پر متعلقہ فرد کی شکل بنالیں۔ پھر اس پر سورہ فیل ایک سو ایک مرتبہ پڑھیں اور تصور دشمن کا اور اس کی بربادی، پریشانی یا ہلاکت یعنی جو بھی مطلوب ہو اس کا قائم کریں۔ یہ عمل سات دن مسلسل کریں اور اختتام عمل پر اس مٹی کی لوح کو زمین کھود کر دفن کر دیں۔ جو بھی دشمن ہوگا وہ ہلاکت و پریشانی میں پڑ جائے گا۔

درج ذیل کلمات کو شکل کے ذہن پر یعنی سر پر تحریر کر دیں۔

شکل



ایسے اعمال کے حوالے سے سوال موصول ہوتے ہیں کہ کب کریں۔ اس عمل کے کرنے کا وقت زوال قمر کا ہے اور مٹی کی لوح کو ساعت زحل یا ہفتہ کے دن دفن کر دیں تو زیادہ بہتر ہے۔

حصول مقصد کے لیے [illegible] عمل کو ایک سے زائد بار کر سکتے ہیں۔ تاہم

RA.003B

خاص احتیاط کی ضرورت ہے ایسے اعمال میں اگر رجعت ہو جائے تو کرنے والے کے لیے بھی مصیبت بن جاتی ہے۔

برائے دفع آسیب

کچھ لوگوں نے اس حوالے سے اعمال پوچھے ہیں۔ خیال رہے ایسے سوال کرنا تو ہر درجہ آسان ہے لیکن ایسے اعمال کے لیے دل گردہ مضبوط ہونا بھی حد درجہ ضروری ہے۔ کیونکہ عمل آپ نے کرنا ہے اور اگر عامل کے پاس روحانی قوت یا تجربہ نہ ہو یا اس کی ضروری تربیت نہ ہو تو پھر ایسے اعمال سے دور رہنا چاہیے۔

بہر حال سوال آیا ہے سو اس کا جواب تحریر کیا جا رہا ہے۔ عمل کچھ یوں ہے۔

آسیب زدہ کو سامنے بٹھا لیں اور پھر اس کو دھونی دیں۔ دھونی دینے کے دوران درج ذیل عمل کو مسلسل پڑھتے رہیں۔

سورہ فاتحہ

سورہ جن

اِن سورتوں کے پڑھنے کی تعداد مقرر نہیں۔ جیسے ہی پڑھائی کریں گے اس وقت آسیب زدہ جو ردعمل کرے گا اس کے مطابق پڑھائی کرنا ہوگی۔ ردعمل میں دیر ہو تو کافی وقت تک مسلسل ان سورتوں کو آسیب زدہ پر پڑھتے اور اس پر پھونکتے رہیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

ایک اور عمل برائے دفع آسیب

مندرجہ بالا عمل نسبتاً سخت اور ہر ایک فرد کے بس کی بات نہیں۔ سو ذیل میں ایک عمل دے رہا ہوں۔ یہ آسان ہے اور کرنے میں اتنا خطرہ بھی نہیں ہے۔

کرنا یہ ہے کہ آسیب زدہ کو روزانہ سورہ بقرہ کی تلاوت سنائیں اور ساتھ ہی پانی پر دم کر کے اس کو پینے کے لیے دیں انشاء اللہ اچھے نتائج آئیں گے۔

رجعت عمل / پڑھائی

ایک نیم عامل صاحب کا خط ہے کہ کئی سالوں سے حاضرات وغیرہ کے مختلف اعمال کرتا آ رہا ہوں اور جزوی کامیابی ہوئی ہے۔ مشکل یہ آن پڑی ہے کہ اب ہر وقت اِن کو یہ محسوس ہوتا ہے کہ پڑھائی کے اثر کی وجہ سے تسخیر ہونے والی مخلوقات اِن کے دائیں بائیں رہتی ہیں۔ ان کو احساس ہوتا ہے کہ وہ کمرے میں اکیلے نہیں بلکہ اِن کے ساتھ کوئی اور بھی کمرے میں موجود ہے۔ گو کوئی آواز وغیرہ نہیں ہوتی لیکن کسی کی موجودگی کا احساس ہوتا ہے اور کبھی کبھی ایک ٹھنڈی سی لہر تمام جسم سے گزرتی محسوس ہوتی ہے۔

اِن صاحب کے روحانی علاج تجویز کرنے کے لیے کہا ہے۔ اس سلسلے میں پہلا مشورہ تو یہ ہے کہ آپ پہلے ہی روحانی تجربات کی بھٹی سے گزر چکے ہیں اور بھٹی کی تپش آپ کو محسوس ہو رہی ہے۔ سو ذاتی طور پر اپنا علاج خود کرنا آپ کے لیے ممکن نہ ہوگا۔ اس مقصد کے لیے کسی تجربہ کار اور صاحب عمل فرد کا انتخاب بہت ضروری ہے۔ آپ علاج کی غرض سے مجھ سے رجوع کر سکتے ہیں۔ یا کوئی بھی اور صاحب جن پر آپ کو اعتماد ہو ان سے رجوع کر لیں۔ تاہم میں یہ نہیں سمجھ سکا کہ آپ کے اُستاد یا وہ لوگ جو اِن اعمال میں آپ کی راہنمائی کرتے رہے اب کہاں ہیں؟ اور آپ کے علاج میں ناکام کیوں ہو گئے ہیں؟ اِن اصحاب کو اگر فنِ عملیات میں مہارت نہیں تھی تو ان کو آپ سے ایسے اعمال کروانے ہی نہیں چاہیے تھے۔

بہر حال آپ اگر خود اپنا علاج کرنے کے خواہش مند ہیں تو پچھلی سطور میں جو عمل ''برائے دفع آسیب'' دیا گیا ہے اس کو کر لیں۔

کیل مہاسے اور کریمیں

ایک خاتون نے رابطہ کیا ہے اور ان کا مسئلہ یہ ہے کہ دنیا جہاں کی کریمیں اور علاج وہ کیل مہاسے ختم کرنے کے لیے کر چکی ہیں لیکن اثر نہیں ہوتا۔ بلکہ مرض بڑھتا جا رہا ہے اور لاعلاج کی سی حالت پیدا ہو گئی ہے۔

دیکھا جائے تو کیل مہاسے کم و بیش اکثر خواتین کو ہو جاتے ہیں جن کی کچھ طبی وجوہات بھی ہوتی ہیں اور بعض اوقات تو عمر کے مطابق یہ تکلیف خود بخود بھی ختم ہو جاتی ہے۔ بہر حال اُن حالتوں میں جہاں مسئلہ بہت بڑھ جائے یا جیسا کہ اس سائلہ نے لکھا کہ مرض لاعلاج ہو گیا ہے تو درج ذیل عمل کریں انشاء اللہ بہتری ہوگی۔

درج ذیل اسماء الٰہی کو روزانہ بعد از فجر اکیس سو دفعہ پڑھ کر پانی پر پھونک لیں اور یہ پانی مسلسل استعمال میں رکھیں۔ جتنا زیادہ پی سکیں اتنا زیادہ پئیں۔ اسماء یہ ہیں:-

''یا اللہ یا سلام یا مصور یا اللہ''

صحت یابی تک یہ عمل کریں اور ذیل میں دیا نقش چاندی پر کندہ کروا کر بطور لاکٹ استعمال کریں۔ مرجان کا استعمال بھی مفید ثابت ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم	سلام	مصور	اللہ
اللہ	بسم	مصور	اللہ	سلام	الرحمٰن	الرحیم
الرحیم	اللہ	الرحمٰن	بسم	سلام	مصور	اللہ
اللہ	الرحیم	مصور	اللہ	سلام	الرحمٰن	بسم
بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم	سلام	مصور	اللہ

غصہ

یہ بھی ایک خاتون کا خط ہے جس میں اظہار کرتی ہیں کہ ان کو جا بے جا غصہ حد درجہ آتا ہے اور حالت غصہ میں وہ سخت ڈپریشن اور خوفناک رویے کا مظاہرہ کرتی ہیں۔ اس عادت پر قابو پانا چاہتی ہیں لیکن عملی طور پر ایسا ممکن نہیں ہوتا۔ جتنا بھی خیال کریں غصہ میں ذہنی حالت ایک دم تبدیل ہو جاتی ہے اور پھر ہر چیز کنٹرول سے باہر ہو جاتی ہے اور دماغ اس وقت کام کرنا شروع کرتا ہے جب سارا غبار زبان کے راستے یا کبھی کبھی ہاتھوں کے راستے باہر آ جاتا ہے۔

ذیل میں ایک عمل تحریر کیا جا رہا ہے۔ اس مرض کے شکار تمام لوگ اس کو کر سکتے ہیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔

عمل یہ ہے کہ ذیل میں دیئے نقش کو زعفران سے تحریر کریں اور روزانہ ایک نقش پانی میں گھول کر پی لیں۔ نقش نئے چاند سے لکھنے شروع کریں اور فجر کے بعد تحریر کریں۔ کچھ وقت لگے گا۔ تاہم آہستہ آہستہ فرق پڑتا رہے گا اور غصہ کنٹرول ہو گا۔ نقش یہ ہے

بسم	الله	الرحمٰن	الرحیم	الله
الله	الرحمٰن	الرحیم	الله	رحمٰن
الرحمٰن	الرحیم	الله	رحمٰن	رحیم
الرحیم	الله	رحمٰن	رحیم	لطیف
الله	رحمٰن	رحیم	لطیف	الله

سیاہ حلقے

حسن اتفاق سے یہ خط بھی ایک خاتون کا ہے۔ ان کو شکایت ہے کہ ان کا آنکھوں کے نیچے بلکہ چہار اطراف سیاہ حلقے پڑے ہیں۔ تمام قسم کے علاج کروا چکی ہیں۔ افاقہ نہیں ہوتا۔ ڈاکٹری، ہومیو، حکمت اور عملیات ان کا کچھ سنوار نہیں سکے بلکہ صرف اخراجات ہو رہے ہیں۔ ان کو کسی نے بتایا ہے کہ یہ کالے جادو کی وجہ سے ہو سکتے ہیں۔

تاہم اس حوالے سے میرا جواب یہ ہے کہ یہ حلقے صرف اور صرف جسمانی کمزوری کی وجہ سے ہیں۔ اچھی خوراک کھائیں پھل اور جوس استعمال کریں ہر وقت کسی وجہ یا بلاوجہ پریشان ہونا چھوڑ دیں اور کچھ عرصہ بعد آپ خود بخود ان حلقوں سے نجات پا لیں گی۔ یہ جادو یا کسی کالے عمل کی وجہ سے نہیں ہیں نہ ہی ایسی خوفناک بیماری ہے کہ ڈاکٹری تجربہ گاہ بنیں۔

بس صحت اور ورزش پر توجہ دیں، خوراک ٹھیک کریں اور نفسیاتی مسائل سے چھٹکارا حاصل کریں۔ بس یہی آپ کا علاج ہے۔ جیب اجازت دے تو پکھراج اور یاقوت (روبی) کا استعمال کریں۔ ان کی شعاعیں بھی مثبت طور پر اثر ڈالیں گی۔

طاقت بخش ادویات

یہ ایک جوان کا خط ہے جس نے جسم بنانے اور جسمانی وحیوانی طاقت کے حصول کے لیے طاقت بخش ادویات وغیرہ استعمال کیں اور اب اس کی جلد اور جسم حد درجہ کا حساس ہو گیا ہے۔ اس کے لیے نمک مرچوں کا سالن کھانا محال ہو گیا ہے دھوپ سے الرجی ہو جاتی ہے اور اگر کہیں گرد وغیرہ ہو تو اس سے بھی فوری طور پر الرجی کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔ ان حالات وواقعات نے اس کی زندگی اجیرن کر دی ہے۔ ڈاکٹری علاج جاری ہے لیکن اس سے بھی فرق چند دن کے لیے پڑا پھر پرانی حالت لوٹ آتی ہے۔ اور اگر دوائی کا ناغہ ہو جائے تو پھر حالت بالکل ہی خراب ہو جاتی ہے۔

ذیل میں ایک نقش دیا جا رہا ہے اس کو زعفران سے تحریر کر کے پانی کی بوتل میں ڈال دیں اور ایک نقش کو پہلے اکیس دن اور پھر پانچ ایسے ہی نقوش کو سات سات دن استعمال کریں۔ زندہ جانور ذبح کروا کر بطور صدقہ دیں اور موتی کی انگوٹھی استعمال کریں۔ نقش ذیل میں دیا جا رہا ہے۔ اس کو بطور لاکٹ استعمال کر سکتے ہیں۔ صرف چاندی کا لاکٹ استعمال کریں۔

ح	ر	س	ص	ط	ع	ک	ق	ل	م	ن	ہ	ی	ا	ب	ت	ث	ظ	ف
ف	ح	ظ	ر	ش	س	ت	ص	ب	ط	ا	ع	ی	ک	ہ	ق	ن	ل	م
م	ف	ل	ح	ن	ظ	ق	ر	ہ	ش	ک	س	ی	ت	ع	ص	ا	ب	ط
ط	م	ب	ف	ا	ل	ص	ح	ع	ن	ت	ظ	ی	ق	س	ر	ک	ہ	ش
ش	ط	ہ	م	ک	ب	ر	ف	س	ا	ق	ل	ی	ص	ظ	ح	ت	ع	ن
ن	ش	ع	ط	ت	ہ	ح	م	ظ	ک	ص	ب	ی	ر	ل	ف	ق	س	ا
ا	ن	س	ش	ق	ع	ف	ط	ل	ت	ر	ہ	ی	ح	ب	م	ص	ظ	ک
ک	ا	ظ	ن	ص	س	م	ش	ب	ق	ح	ع	ی	ف	ہ	ط	ر	ل	ت
ت	ک	ل	ا	ر	ظ	ط	ن	ہ	ص	ف	س	ی	م	ع	ث	ح	ب	ق
ق	ت	ب	ک	ح	ل	ش	ا	ع	ر	م	ظ	ی	ط	س	ن	ف	ہ	ص
ص	ق	ہ	ت	ف	ب	ن	ک	س	ح	ط	ل	ی	ش	ظ	ا	م	ع	ر
ر	ص	ع	ق	م	ہ	ا	ت	ظ	ف	ش	ب	ی	ن	ل	ک	ط	س	ح
ح	ر	س	ص	ط	ع	ک	ق	ل	م	ن	ہ	ی	ا	ب	ت	ث	ظ	ف

جاری ہے......

حافظ محمد فرخ جاوید

عملیات نظرات کواکب

مختلف کواکبی نظرات عملیات کے میدان میں مختلف مقاصد جیسا کہ عزت، دولت، محبت، نفاق وغیرہ کے لیے روحانی اعمال تیار کرنے کے لیے نہایت موزوں خیال کی جاتی ہیں۔ زیر نظر مضمون میں ماہ رواں کے درمیان بننے والی کواکبی نظرات کے مدنظر مختلف روحانی اعمال اور نقوش کا بیان ہے۔ آپ ان سے اپنے مقاصد کے مطابق مستفید ہو سکتے ہیں۔ نظرات کواکب کے اثرات بلحاظ عملیات کس درجہ کامل ہیں؟ یہ جاننے کے لیے آپ محترم خالد اسحاق راٹھور ایڈیٹر "راہنمائے عملیات" کا مضمون "کون سی نظرات موثر ہیں، کون سی نہیں؟" پڑھ سکتے ہیں۔

عطارد تسدیس مشتری

کاروبار میں کامیابی اور ذہنی ترقی کے لیے

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	12-09-2007	13-09-2007	14-09-2007
وقت	21:43	15:44	9:59

گو اس نظر کے استعمال کئی ایک ہیں مگر ہم یہاں جن استعمالات کا ذکر کر رہے ہیں وہ ہیں کاروبار میں کامیابی اور ذہنی ترقی کا حصول۔ اس حوالے سے کاروبار میں کامیابی کے لیے ایک عمل تحریر کیا جا رہا ہے۔ وہ اصحاب و خواتین جو اس بات کو محسوس کرتے ہیں کہ اُن کا کاروبار اُس طرح کامیابی حاصل نہیں کر پا رہا ہے جیسا کہ اس کو کرنا چاہیے، تو اُن کو تو ضرور اس عمل کو استعمال میں لانا چاہیے۔

اس حوالے سے درج ذیل نقوش کو آپ اپنے استعمال میں لے کر آئیں۔ اللہ رب العزت کے ہاں سے اُمید ہے کہ آپ کو من چاہی مراد ملے گی۔ درج ذیل نقوش کو آپ نے نظر بننے کے اوقات میں ہی تحریر کر لینا ہے تاکہ آپ کو صحیح طور پر کامیابی کا حصول ہو سکے۔ آبی چال والے نقش کو تحریر کر کے آپ نے اس طرح استعمال میں لانا ہے کہ اس کو صاف پانی میں ڈال کر اس کے چھینٹے اپنے دفتر، فیکٹری وغیرہ کی عمارت کے چاروں کونوں میں چھڑک دینا ہے۔ بادی نقش کو آپ نے اپنے دفتر یا فیکٹری میں اہم جگہ پر لٹکا دینا ہے۔ لٹکانے سے پہلے اس پر پلاسٹک وغیرہ چڑھا لیں تاکہ گرد وغیرہ سے محفوظ رہ سکے۔ عمل تیار کرنے کے بعد سوا کلو گڑ اور سوا کلو مونگ کی دال بطور صدقہ دے دیں۔

بادی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

۷۸۶

یا اللہ — یا اللہ

۳۱۹	۳۱۶	۳۰۹	۳۲۲
۳۱۰	۳۲۱	۳۲۰	۳۱۵
۳۲۴	۳۱۱	۳۱۴	۳۱۷
۳۱۳	۳۱۸	۳۲۳	۳۱۲

یا اللہ — یا اللہ

آبی چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

۷۸۶

یا اللہ — یا اللہ

۳۲۲	۳۰۹	۳۱۶	۳۱۹
۳۱۵	۳۲۰	۳۲۱	۳۱۰
۳۱۷	۳۱۴	۳۱۱	۳۲۴
۳۱۲	۳۲۳	۳۱۸	۳۱۳

یا اللہ — یا اللہ

اسی نظر کے تحت آپ کو ذہنی ترقی کے حصول کے لیے ایک عمل بتایا جا رہا ہے۔ آپ اس کو اپنے استعمال میں لے کر آئیں اور پھر کرشمہ خداوندی دیکھیں کہ آپ کس طرح سے اپنے ذہنی مسائل سے چھٹکارہ پاتے ہیں۔ وہ لوگ بھی اس عمل کو اپنے استعمال میں لے کر آ سکتے ہیں کہ جو یہ محسوس کریں کہ

اُن کی دماغی صلاحیتیں اُس حد تک پروان نہ چڑھی ہیں کہ جیسے چڑھنی چاہیے تھیں۔

آپ درج ذیل تکسیر کو اس نظر کے بننے کے دوران صاف اور سفید کاغذ پر تحریر کر لیں اور اپنے استعمال میں لے کر آئیں۔ اللہ نے چاہا تو آپ کو اپنے مقاصد کے حصول میں کامیابی ہو گی اور آپ کی ذہنی ترقی بھی ہو گی۔ اس کو آپ اپنے گلے میں پہن سکتے ہیں اور اس کی علاوہ آپ اس کو ٹوپی میں سی کر بھی استعمال میں لا سکتے ہیں۔ بعد از عمل سوا کلو گڑ بطور صدقہ دے دیں۔

تکسیر:

ع ل ی م ح ک ی م و ا س ع
ع ع س ل ا ی و م م ح ی ک
ک ع ی ع ح س م ل م ا و ی
ی ک و ع ا ی م ع ل ح م س
س ی م ک ح و ل ع ع ا م ی
ی س م ی ا م ع ک ع ح ل و
و ی ل س ح م ع ی ک ا ع م
م و ع ی ا ل ک س ی ح ع م
م م ع و ح ع ی ی س ا ک ل
ل م ک م ا ع س و ی ح ی ع
ع ل ی م ح ک ی م و ا س ع

شمس تربیع مریخ

مخالفین کی ناکامی اور لڑائی جھگڑا پیدا کرنے کے لیے

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	15-09-2007	18-9-2007	20-09-2007
وقت	21:11	01:50	05:13

یہ نظر ایک نحس نظر ہے۔ اس نظر کے استعمال سے آپ اپنے مخالفین کو ناکامی کا منہ دکھا سکتے ہیں۔ اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ نحس نظر کے تحت جو بھی عمل تحریر کیا جاتا ہے، اس کا مقصد کبھی بھی غلط نہیں ہوتا ہے۔ لہذا آپ کے لیے بھی یہ مناسب رہے گا کہ آپ اس کا شرعی استعمال کریں اور غیر شرعی استعمال سے بچیں۔

آپ اس نظر کے استعمال سے اپنے مخالفین کو ناکام بھی کر سکتے ہیں اور اُن میں آپس میں پھوٹ بھی ڈلوا سکتے ہیں۔ دیکھنے میں تو ایسا لگتا ہے کہ اس نظر کا کوئی شرعی استعمال نہیں ہے مگر بسا اوقات انسان کو ایسے حالات سے دوچار کر دیا جاتا ہے اور اُس کو چاروں طرف سے محصور کر دیا جاتا ہے کہ اُس کے پاس اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں رہتا کہ وہ اپنے دشمنوں کو ناکام کر کے اپنے آپ کو مصائب سے آزاد کرائے۔ اس کے لیے آپ کو ذیل میں ایک عمل دیا جا رہا ہے آپ اس کو استعمال میں لے کر آئیں اور اپنے آپ کو مصائب اور پریشانیوں سے آزاد کروائیں۔

عمل کچھ یوں ہے کہ آپ نے دیئے گئے نقوش کو دی گئی چال کے مطابق تحریر کرنا ہے اور پھر اس کے بعد آتشی کو جلا دیں اور خاکی کو سخت پتھریلی زمین یا پھر قبرستان میں دفنا دیں۔ بعد از عمل آپ پانچ کلو چنے کی دال یا بھوری مائل رنگت کا جانور ذبح کر کے دے دیں۔ اللہ نے چاہا تو آپ کو آپ کے مسائل سے چھٹکارہ مل جائے گا۔

نقش

یا اللہ ۷۸۶ یا اللہ

۶۲۶	۶۳۹	۶۳۶	۶۳۳
۶۳۷	۶۳۲	۶۲۷	۶۳۸
۶۳۱	۶۳۴	۶۴۱	۶۲۸
۶۴۰	۶۲۹	۶۳۰	۶۳۵

یا اللہ یا اللہ

آتشی چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نقش

یا اللہ ۷۸۶ یا اللہ

۶۳۳	۶۳۶	۶۳۹	۶۲۶
۶۳۸	۶۲۷	۶۳۲	۶۳۷
۶۲۸	۶۴۱	۶۳۴	۶۳۱
۶۳۵	۶۳۰	۶۲۹	۶۴۰

یا اللہ یا اللہ

خاکی چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

عطارد تسدیس زہرہ

تحریر و گفتگو میں روانی کے حصول کے لیے

راہنمائے عملیات کے تمام خریداروں کے لیے مضمون ہذا میں دیئے گئے اعمال روحانی ونقوش کو ذاتی مقاصد کے لیے استعمال کرنے کی خالد اسحاق راٹھور/ایڈیٹر راہنمائے عملیات کی طرف سے اجازت ہے۔

	ابتداء نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	17-09-2007	18-09-2007	19-09-2007
وقت	03:17	02:28	02:55

ایک ایسی نظر کے جس کو استعمال میں لا کر آپ اپنی گفتگو میں ایک روانی کو لا سکتے ہیں۔یہ نظر اُن لوگوں کے لیے بڑی مفید ثابت ہوگی کہ جو لوگ تحریر اور تقریر کی دنیا سے تعلق رکھتے ہیں اور اس حوالے سے اپنے اندر کمی کو محسوس کرتے ہیں۔اس نظر کے بننے کے دوران درج ذیل عمل کو تیار کریں اور پھر اللہ کی شان دیکھیں کہ وہ آپ کی کس طرح سے مدد کرتا ہے۔

عمل کی تیاری کرلیں۔اس کے لیے سعد کاموں میں استعمال ہونے والا بخور استعمال کریں اور سیاہی زعفران کی بنائیں۔ایک بات کی کوشش لازماً آپ کو کرنا چاہیے کہ آپ کا عمل نظر بننے کی ابتداء سے لے کر تکمیل نظر تک تیار ہو جانا چاہیے۔کیونکہ ایسا کرنے سے ہی آپ اس نظر کے پھل کو اچھی طرح سے پاسکیں گے۔نیچے چاروں چالوں سے بنے نقش دیئے جا رہے ہیں۔آپ ان کو استعمال میں لے کر آئیں۔کرنا آپ نے یہ ہے کہ آتشی کو جلا دینا ہے۔خاکی کو کسی نرم جگہ پر دفنا دیں۔اس سلسلے میں اگر آپ کسی باغ کا استعمال کرلیں تو زیادہ مناسب رہے گا۔آبی کو آپ صاف پانی میں ڈال کر بہنے کے لیے استعمال میں لے کر آئیں اور بادی کو گلے میں پہن لیں۔

اللہ کی ذات سے اُمید ہے کہ آپ کو اپنے مسائل کا حل مل جائے گا اور آپ اپنے کاموں کے حوالے سے بہتری محسوس کریں گے۔بعد از عمل صدقہ دینا نہ بھولیں۔صدقہ کے طور پر دو رنگے میٹھے چاول پکا کر غریبوں میں بانٹ دیں۔

خاکی چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش

یا اللہ ۷۸۶ یا اللہ

۱۷۰	۱۷۳	۱۷۶	۱۶۳
۱۷۵	۱۶۴	۱۶۹	۱۷۴
۱۶۵	۱۷۸	۱۷۱	۱۶۸
۱۷۲	۱۶۷	۱۶۶	۱۷۷

یا اللہ یا اللہ

بادی چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

یا اللہ ۷۸۶ یا اللہ

۱۷۶	۱۶۳	۱۷۰	۱۷۳
۱۶۹	۱۷۴	۱۷۵	۱۶۴
۱۷۱	۱۶۸	۱۶۵	۱۷۸
۱۶۶	۱۷۷	۱۷۲	۱۶۷

یا اللہ یا اللہ

آبی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

یا اللہ ۷۸۶ یا اللہ

۱۷۳	۱۷۰	۱۶۳	۱۷۶
۱۶۴	۱۷۵	۱۷۴	۱۶۹
۱۷۸	۱۶۵	۱۶۸	۱۷۱
۱۶۷	۱۷۲	۱۷۷	۱۶۶

یا اللہ یا اللہ

آتشی چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نقش

یا اللہ ۷۸۶ یا اللہ

۱۶۳	۱۷۶	۱۷۳	۱۷۰
۱۷۴	۱۶۹	۱۶۴	۱۷۵
۱۶۸	۱۷۱	۱۷۸	۱۶۵
۱۷۷	۱۶۶	۱۶۷	۱۷۲

یا اللہ یا اللہ

قسط 3

صائمہ راٹھور

مسائل کا روحانی علاج

کاروبار میں برکت

یا جبرائیل ۷۸۶ یا میکائیل

۱۲۳۵	۱۲۲۲	۱۲۲۹	۱۲۳۲
۱۲۲۸	۱۲۳۳	۱۲۳۴	۱۲۲۳
۱۲۳۰	۱۲۲۷	۱۲۲۴	۱۲۳۷
۱۲۲۵	۱۲۳۶	۱۲۳۱	۱۲۲۶

یا اسرافیل لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ یا عزرائیل

پہلے اگر کسی کا کاروبار خوب چلتا ہو اور پھر اچانک کسی نے جادو وغیرہ سے کاروبار کی ترقی روک دی ہو تو آپ جمعرات کو سورج طلوع ہونے کے ساتھ ساتھ کامل طہارت سے اوپر دیا گیا نقش (۲ بار) سفید کاغذ پر لکھیں۔ ایک کو روزگار کی جگہ پر لٹکائیں اور دوسرا اپنے پاس رکھیں۔ روزانہ نماز فجر کے بعد اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھیں اور درمیان میں "یا واسع یا کریم" ۱۰۱ مرتبہ پڑھیں۔ انشاءاللہ کاروبار دن دگنی رات چوگنی ترقی کرے گا۔

دردِ ناف کے لئے

ناف کے درد کے لئے یہ نقش لکھ کر ناف کے اوپر باندھنے سے درد جاتا رہے گا۔

بسم	اللہ	الرحمٰن	الرحیم
الرحیم	الرحمٰن	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمٰن
الرحمٰن	الرحیم	بسم	اللہ

حل مشکلات

کسی بھی مشکل کے حل کے لئے روزانہ سات مرتبہ نیچے دی گئی آیت مبارکہ پڑھیں۔ اگر مشکل حل نہ ہو تو روزانہ بارہ سو مرتبہ پڑھیں۔ اگر ضرورت ہو تو بارہ ہزار مرتبہ بھی روزانہ پڑھ سکتے ہیں۔ اول و آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھیں۔

یا بدیع العجائب بالخیر یا بدیع

بچوں کی تکالیف کے لئے

بسم اللہ	الرحمٰن	الرحیم	الحمد للہ
رب العلمین	الرحمٰن الرحیم	ملک یوم الدین	ایاک نعبد
وایاک نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین
انعمت علیھم	غیر المغضوب	علیھم	ولا الضالین

بچے کو کسی بھی قسم کی تکلیف کا سامنا ہو تو اس نقش کو زعفران سے بچے کے ہی کسی صاف کپڑے پر لکھیں اور اس کے گلے میں باندھ دیں۔ ایک اور نقش لکھ کر اسے پانی میں ڈالیں اور وہ پانی بچے کو پلائیں۔ مصیبت سے چھٹکارا ملے گا۔

برائے ہچکی

اگر کسی بچے کو بار بار ہچکی لگنے کا مرض ہو جائے تو سورۃ اخلاص کو زعفران سے سفید کاغذ پر لکھے۔ پھر اسے عرق بادیاں میں گھول کر روزانہ نہار منہ اس عرق کو پیئے۔ انشاءاللہ صرف ضرورت کے وقت ہی ہچکی آئے گی۔

برائے مشکلات

کلمہ طیبہ کا درج ذیل نقش اپنے پاس رکھے تو مشکلات سے چھٹکارا ملے۔ نیز یہ کہ پانچ وقت کی نماز ادا کرنے اور ہر نماز کے بعد سو مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھے۔ پھر اپنے اوپر دم کرے تو جو مشکل پیش آئے، آسان ہو جائے۔

۷۸۶

۹۷ لا الٰہ	۹۸ الا اللہ	۹۲ محمد	۳۸۶ رسول	۶۶ اللہ

R.A.007

۹۰	۱۰۶	۶۵	۶۳	۲۹۲
۶۳	۶۲	۹۳	۹۸	۱۰۳
۳۰۰	۹۶	۱۰۲	۶۱	۶۰
۱۰۰	۵۹	۶۸	۲۹۸	۹۳

بچے کا گم ہونا

۵	۴	۲
۱۴	۷	۱۰
۶۰	۳۶	۹

اوپر دیئے گئے نقش کو موٹے کاغذ پر لکھ کر کسی پتھر یا وزنی چیز کے نیچے دبا دیں۔ جہاں نقش کو کم از کم تین دن تک پڑا رہنے دیں۔ بچہ گھر آ جائے تو نقش کو بہتے پانی میں ڈال دیں۔

برائے دردِ بدن

جسم میں کہیں بھی درد ہو تو درد کی جگہ پر دایاں ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ یہ آیت پڑھے۔

اعوذ باللہ و قدرتہ علی کل شئی من شر ما

آسیب زدہ کے لئے

۳۹۱۱	۳۹۰۴	۳۹۰۹
۳۹۰۶	۳۹۰۸	۳۹۱۰
۳۹۰۷	۳۹۱۲	۳۹۰۵

اوپر دیا گیا نقش آسیب زدہ کے لئے نہایت مناسب مجرب ہے۔ چاندی پر کندہ کروا کے گلے میں پہنے۔

لڑکی کی شادی کے لئے

کسی لڑکی کی شادی میں کوئی رکاوٹ ہو یا کسی بھی وجہ سے شادی طے نہ پاتی ہو تو سورۃ ''ممتحنہ'' روزانہ پانچ مرتبہ پڑھیں۔ جلد ہی کسی نیک لڑکے سے رشتہ طے پا جائے گا۔

برائے شفا

ان اللہ مع الذین اتقو او الذین ھم محسنون

اوپر دی گئی آیت کسی بھی مریض پر ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دم کی جائے تو بہت جلد صحت یاب ہو۔ یہ عمل تین روز تک کریں۔ بشرطیکہ مریض ایک دن میں صحت یاب نہ ہو۔

کشائش رزق کی لئے

کشائش رزق کیلئے یکشنبہ کی ساعت میں چاندی کی انگوٹھی کے نگینہ پر اس نقش کو کندہ کروا کر اس انگوٹھی کو پہنے طہارت کاملہ کی تعظیم اور احترام ملحوظ رکھے تو رزق میں نمایاں اضافہ ہو۔

۵۳	۴۶	۵۱
۴۸	۵۰	۵۲
۴۹	۵۴	۴۷

زہر کا اثر زائل ہو

جس شخص نے کوئی زہر کھا لیا ہو اس کو درج ذیل نقش اور دعا لکھ کر پانی میں گھول کر پلا دیں۔ انشاءاللہ زہر اثر نہ کرے گا۔

و ننزل من القران ما ھو شفاء و رحمۃ اللمومنین
و لا یزید الظالمین الا خسارا

ط	ط	ط	ط
ط	ط	ط	ط
ط	ط	ط	ط
ط	ط	ط	ط

گھبراہٹ طاری ہونا

کوئی بھی نیا کام کرتے یا کسی کا سامنا کرتے ہوئے گھبراہٹ ہوتی ہو تو اس کے لئے اول آخر تین تین مرتبہ درود پاک پڑھ کر یہ کلمات پڑھے تو گھبراہٹ طاری ہونا ختم ہو جائے گا۔

یا حی یا قیوم برحمتک استغیث

جاری ہے........

خوشبوؤں سے جسمانی روحانی علاج اور جدید ریسرچ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں جب کوئی شخص خوشبو پیش کرتا تو آپؐ اس کو رد نہ فرماتے تھے اور آپ کا ارشاد ہے کہ کوئی شخص اگر آپ کو خوشبو دے تو اس کو رد نہ کرو۔

علماء نے لکھا ہے کہ خوشبو کے استعمال اور مکانوں کو صاف ستھرا رکھنے سے صحت عمدہ رہتی ہے اور فرحت حاصل ہوتی ہے اور تقویت قلب کے لیے بھی یہ مفید ہے۔ (طب نبوی ﷺ)۔

بقراط نے لکھا ہے کہ بدبو سے انسان بیمار ہو جاتا ہے اس لیے انسان کو چاہیے کہ گندگی اور بدبو سے اپنے آپ کو پوری طرح محفوظ رکھے۔

عمدہ خوشبو روح کی غذا ہے اور قوی میں خوشبو سے بالیدگی آتی ہے۔ دماغ، دل اور تمام باطنی اعضاء کو نفع پہنچتا ہے۔ قلب کو فرحت ملتی ہے۔ نفس خوش رہتا ہے۔ خوشبو روح کے لیے نہایت موزوں چیز ہے اور جان بخش ہے۔ روح اور عمدہ خوشبو کے درمیان قریبی تعلق پایا جاتا ہے۔ اس لیے پیغمبر ﷺ کو دنیا کی تین محبوب چیزوں میں سے ایک خوشبو بھی تھی۔

سنن نسائی کی ایک حدیث میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مشک کو مردانہ خوشبو بتاتے ہوئے فرماتی ہیں کہ ”رسول اللہ ﷺ اس کو لگاتے تھے“۔ نسائی شریف میں ہی حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ایک دوسری حدیث شریف میں ذکر ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”یہ سب سے عمدہ خوشبو ہے“۔

قرآن وحدیث میں مشک کو ایک مثالی خوشبو کا درجہ دیا گیا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مشک اعلیٰ ترین خوشبو ہے (راوی حضرت ابو سعید خدری، مسلم، ترمذی)۔

حکماء نے فرمایا ہے کہ جس نے خوشبو لگانے کی عادت بنائی اس کی عقل بڑھے گی۔

عود کی خوشبو کے علاوہ اس سے کالی کھانسی اور عرق النساء کا علاج بھی کیا جاتا ہے جو بہت موثر ہے۔

مہندی کے پھول اور خوشبو سے علاج

بوعلی سینا نے حناء (مہندی) کی پتیوں کو دم الاخوین کی خصوصیات کے برابر تسلیم کیا ہے اور بتایا ہے کہ منہ کے السر (Ulcer) میں ان پتیوں کا غرارہ نہایت مفید ہے۔

مہندی کے پھول لاجواب قسم کا عطر مہیا کرتے ہیں۔ آلپینس (Alpinus) کے قول کے مطابق یہ پھول ہیجانی کیفیت کو ختم کر کے دل اور دماغ کو سکون پہنچاتے ہیں۔ اس طرح (Anti Depressant) کہے جا سکتے ہیں۔

جارج اولیور کا کہنا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے دور میں عرب سرزمین میں حناء کا پھول بڑی اہمیت رکھتا تھا۔ ان پھولوں کو پانی میں ملا دیا جاتا تھا جس سے روؤسا اور امراء غسل کیا کرتے

تھے۔ مذہبی تقریبات میں عطر حناء کا لگانا بہت ضروری تصور کیا جاتا تھا۔ جنازوں پر اور محفوظ کی جانے والی لاشوں پر عطر حناء لگانا مصر میں بہت عام تھا۔ مہندی کے پھول نیند آور سمجھے جاتے تھے کوڑھ کے مرض میں ان پھولوں کو مفید پایا گیا ہے۔ حناء کی چھال کو یرقان کا حکیمی علاج تصور کیا گیا۔ یہ چھال بڑھی ہوئی تلی کو کم کرتی ہے (احادیث میں مذکور نباتات، ادویہ اور غذا میں)۔

مشک کے فوائد

موجودہ سائنسی تحقیقات سے اس بات کا علم ہوا ہے کہ دنیا میں جتنی خوشبوئیں ہیں ان میں مشک ایسی خوشبو ہے کہ جو سب سے زیادہ فضاء کو عطر بیز کرتی ہے یہ فضاء کو مہکا دیتی ہے۔ لیکن اس میں خود کوئی خاص کمی واقع نہیں ہوتی برخلاف اس کے کوئی دوسری قسم کی خوشبو آہستہ آہستہ مہک کر ختم ہو جاتی ہے۔ مشک کے متعلق یہ بھی تجربہ کیا گیا ہے کہ اگر ایک گرام مشک کو تین ہزار گرام (تین کلو) وزن کے برابر کسی خوشبودار شے، مٹی، ریت، اسٹارچ پوڈر میں ملا دیا جائے تو بھی مشک کی خوشبو کی تیزی برقرار رہے گی اور وہ اچھی طرح پہچانی جا سکے گی۔

مشک محرک نشاط ہے۔ یہ بلغم خارج کرتا ہے، پیشاب آور ہے، پسینہ زیادہ پیدا کرتا ہے، تشنج کو کم کرتا ہے اور قوت کو بڑھاتا ہے۔

خوشبو کا انسانی جذبات پر اثر

خوشبو کا انسانی جذبات پر بڑا گہرا اثر ہوتا ہے۔ سخت جھلسا دینے والی گرمیوں میں کہ جب زمین پر گرنے والا دانہ بھی بھن بھن کر کھل بننے کے قریب ہو۔ پانی کے چھڑکاؤ سے اسی گرم مٹی سے اٹھنے والی سوندھی خوشبو سے بے کلی اور بے چینی دور ہو جاتی ہے اور جو اس موقع پر خس کا عطر مل جائے تو وہ سونے پر سہاگے کا کام کرتا ہے۔

انسانی مزاج اور جذبات پر خوشبوؤں کے اثر کا ہمارے اطباء، عطر سازوں کو خوب علم تھا۔

خوشبوئیں جذبات اور احساسات کو ابھارتی بھی ہیں۔ اور ان میں سکون بھی پیدا کرتی ہیں۔ بلکہ جسم کی نس نس میں راحت کی لہریں دوڑ جاتی ہیں۔ گرمیوں میں پائے جانے والے گلاب، موتیا، کیوڑہ اور صندل کے شربت کی خوشگوار تاثیر سے کون انکار کر سکتا ہے۔ اسی طرح سردیوں میں زعفران، مشک، عنبر، لونگ، ادرک، دار چینی کی خوشبو دوران خون کو تیز اور ٹھٹھرتے جذبات کو ابھارتی ہے۔

خوشبوؤں سے علاج

حکیم سید رشید الدین اپنے تحقیقی مضمون میں رقمطراز ہیں کہ دنیا نے اب بڑی ترقی کر لی ہے اور بے شمار خوشبودار اشیاء، پھول، جڑیں، چھال وغیرہ سے ان کے فراری تیل (Cola-Tile-Oil) حاصل کیے جا رہے ہیں۔ جنہیں استعمال کر کے بہت سی تکلیف اور عارضوں کا علاج کیا جا سکتا ہے مشرق کے قدیم ملکوں کی طرح اب مغرب میں بھی ان کا استعمال حسن افزائی، جنسی کشش پیدا کرنے کے لیے بے شمار اقسام کی خوشبوئیات کی صورت میں استعمال ہو رہی ہیں۔ مثلاً درد، چوٹ پر لگائے جانے والے بام، مرہم اور تیلوں میں پودینے، اجوائن، یوکلپٹس کے تیل استعمال ہوتے ہیں۔ یہی تیل کھانسی کے شربت اور ہاضموں کی دواؤں میں بھی ڈالے جاتے ہیں۔ ان تیلوں کے دوائی اثرات کے علاوہ ان کی خوشبوؤں کے بھی اثرات ہوتے ہیں۔ ان سے مریض خود کو جسمانی اور ذہنی اعتبار سے بہتر محسوس کرتا ہے۔ ہر خوشبو کی اپنی خصوصیات ہوتی ہیں۔ لیکن بہت سے پودوں میں طفیلی کیڑوں بلکہ جراثیم تک کو دور کرنے اور زخموں کو بگڑنے سے بچانے کی صلاحیت بھی ہوتی ہے۔

خوشبودار تیل براہ راست یا کسی تیل وغیرہ میں ملا کر مالش کرنے سے بڑی فرحت اور آرام ملتا ہے۔ خوشبو سے پھیپھڑے کھل جاتے ہیں، خون کی رگیں پھیل جاتی ہیں اور اوپری سطح پر خون زیادہ مقدار میں پہنچنے لگتا ہے، اس سے لمفاوی رطوبت کا بہاؤ بھی بڑھ جاتا ہے۔ اور تیل جلد میں اچھی طرح جذب ہونے لگتا ہے۔ ہمارے جسم کے بعض اعضاء میں انہیں جذب کرنے کی صلاحیت زیادہ ہوتی ہے۔ اسی لحاظ سے مخصوص قسم کے تیل اس مقصد کے لیے استعمال کئے جاتے ہیں۔ مثلاً لونگ، دار چینی وغیرہ کے تیلوں یا ست کو کسی مناسب تیل میں ملا کر یا مالش سے اعضاء میں دوران خون بڑھ جاتا ہے۔ اسی طرح چنبیلی، گلاب، روغن لیموں اور روغن صندل کی مالش سے بڑی فرحت محسوس ہوتی ہے۔ یہ ست دھوئی تلی، ناریل، زیتون وغیرہ کے تیل میں شامل کر کے استعمال کرنے چاہئیں۔ پاکستان، انڈیا میں چنبیلی، موتیا کا روغن ایک اور طریقے سے بھی تیار کیا جاتا ہے۔ ان پھولوں کے ساتھ تل ملا کر رکھنے سے پھولوں کے روغن تل وغیرہ میں جذب ہو جاتے ہیں پھر ان کا تیل نکلوا کر استعمال کرتے ہیں۔ اب چونکہ یہ تیل بھی بہت ملنے لگے ہیں۔ اس لیے انہیں کسی اچھے تیل میں ملا کر استعمال کیا جاتا ہے۔

خوشبو اور غسل

مشہور ہے کہ جہانگیر کی چہیتی ملکہ نور جہاں کے غسل کے پانی میں گلاب کے پھول ڈال دیئے جاتے تھے ایک دن اس نے اس پانی کی سطح پر تیل کے تر مرے تیرتے دیکھ کر انہیں جمع کرنے کا حکم دیا تو جو روغن حاصل ہوا وہی عطر گلاب کہلایا۔

خوشبودار پانی کا غسل بھی بہت فرحت انگیز

ہوتا ہے۔ پانی میں لیموں، سنگترے اور گلاب وغیرہ کے ست کی ایک دو بوندیں ملانے سے پانی خوشبودار ہوجاتا ہے۔

ایکوپنکچر اور خوشبو

ایکوپنکچر کے بعض ماہر اپنی سوئیاں پہلے کسی خاص خوشبو میں ڈبو کر انہیں جسم میں داخل کرتے ہیں ان کے مطابق اس سے علاج کے فائدے زیادہ جلد برآمد ہوتے ہیں۔ یہ طریقہ خاص طور پر گٹھیا کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

ناک، گلے اور سینے کے لیے

مختلف تیل بند ناک، گلے اور جکڑے ہوئے سینے کے لیے بھی استعمال ہوتے ہیں، گرم پانی میں ان کی ایک دو بوندیں ٹپکا کر بھاپ میں سانس لینے سے بند ناک کھل جاتی ہے۔ پھیپھڑوں کے کیسے کھل جاتے ہیں۔ سر کا درد دور ہوجاتا ہے۔ اور گلے اور سانس کی نالی سے بلغم وغیرہ کے اخراج سے بہت آرام ہوتا ہے۔

خوشبو سے علاج

خوشبوئی معالجے میں استعمال ہونے والے تیلوں کی مالش سے اس شخص کو تو جسمانی اور ذہنی فائدہ پہنچتا ہی ہے جس کی مالش کی جائے، لیکن ساتھ ساتھ وہ شخص بھی فیض یاب ہوتا ہے جو مالش کرتا ہے۔

یہ اساسی تیل جلد میں جذب ہونے میں چھ گھنٹے لگتے ہیں، لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ چھ گھنٹے تک جسم کی مالش جاری رہے۔ معالج یہ مشورہ دیتے ہیں کہ مالش شروع کرنے سے قبل غسل کرلیا جائے۔ نہانے سے مالش اور تیل کے جذب ہونے میں مدد ملتی ہے۔ جسمانی اعتبار سے مالش کا اثر یہ ہوتا ہے کہ خون اور زلال یعنی لمفاوی رطوبت کا دوران بہتر ہوجاتا ہے اور اس مقام یا اس مرکز کو تازہ خون فراہم ہوجاتا ہے جو جسم کو درد سے چھٹکارا دیتا اور جمع شدہ زہریلے مادے کو منتشر کرتا ہے۔

خوشبودار تیل سے اگر چھوٹے بچوں کی مالش کی جائے تو ایک طرف تو یہ ان کی صحت کے لیے مفید ہوتی ہے اور دوسری طرف اس کا ایک جذباتی پہلو ہے یعنی یہ مالش ماں اور بچے کے رشتے کو مضبوط تر کرتی ہے۔ مالش سے بچے کی جلد نرم رہتی ہے، خون اور زلال کا دوران بہتر ہوتا ہے اور بچہ سکون اور آرام محسوس کرتا ہے۔ بہت سے اساسی تیل ایسے ہیں جو صغر سن بچوں کے لیے بہت مناسب ہوتے ہیں، لیکن شرط یہ ہے کہ بچہ جلد کی کسی بیماری میں مبتلا نہ ہو یا اسے صحت کا کوئی اور مسئلہ درپیش نہ ہو۔ اس سلسلے میں کوئی شبہ ہو تو بہتر ہوگا کہ کسی معالج یا خوشبوئی معالجے کے کسی ماہر سے مشورہ کرلیا جائے یا اس معالجے کی کسی کتاب سے مدد لی جائے۔

خوشبوئی معالجے میں استعمال ہونے والے تیلوں کو اگر نہانے کے پانی میں شامل کرلیا جائے تو بھی اس کا جسم و ذہن پر اچھا اثر پڑتا ہے۔

اگر کسی ایک تیل یا دو تین تیلوں کے مرکب کے چھ سات قطرے ہلکے گرم پانی سے بھرے ٹب میں ڈال دیے جائیں اور اس میں کچھ دیر بیٹھا یا لیٹا جائے تو اس کا سکون بخش اور خوش کن اثر ہوگا۔

اگر بچوں کو اس ٹب میں نہلایا جائے تو یہ احتیاط کرنا چاہیے کہ وہ پانی کو ادھر ادھر نہ اچھالیں اور اس پانی میں بھیگے ہوئے ہاتھوں کو نہ آنکھوں میں ملیں اور نہ منہ میں ڈالیں، کیوں کہ اس طرح ان تیلوں سے سوزش ہوسکتی ہے۔

تیل ملے ہوئے پانی میں پیر ڈبوئے رکھنا بھی خوشبوئی معالجے کا ایک اچھا طریقہ ہے، کیوں کہ یہ تیل پیروں کے ذریعے سے بہ آسانی جذب ہوجاتے ہیں۔ ہلکے گرم پانی کے ایک بڑے پیالے میں تیل کے چھ قطرے ڈال کر اس میں پیر ڈبو لیے جائیں تو اس سے زکام، پھولی ہوئی وریدوں اور پیروں کی انگلیوں کی درمیانی جلد کی خرابی کا علاج ہوجاتا ہے۔

ان تیلوں کے بخارات کے بھی ذہنی اور مزاج کیفیت پر اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس عمل سے ہوا صاف ہوجاتی ہے اور جراثیم سے پاک ہو جاتی ہے۔ ان تیلوں کو اب ماحول کی صفائی کے لیے مختلف شکلوں میں استعمال کیا جارہا ہے اور مغربی ممالک میں ان کا آج کل بہت زور ہے، لیکن چونکہ یہ تیل آگ پکڑ سکتے ہیں لہٰذا ان کے استعمال میں احتیاط کی ضرورت ہے خصوصاً ایسے خوشبودانوں کے سلسلے میں جو موم بتی سے گرم کیے جاتے ہیں یا روشنی کے بلب کے نزدیک رکھے جاتے ہیں۔

خوشبوئی معالجے کے لیے تیلوں کے استعمال کے دیگر طریقے یہ ہیں کہ قالین صاف کرنے والی مشین کے تھیلے میں یا خود قالین، تکیے اور بستر پر بے رنگ تیل کے چند قطرے ڈال دیے جائیں۔ انہیں کریم اور مرہم میں ملا لیا جائے یا گرم پانی کے پیالے میں ڈال کر بھپارا لیا جائے۔

خوشبو اور اس کے انسانی زندگی پر اثرات!

زمانہ قدیم سے خوشبویات کو کسی حد تک علاج کے لیے استعمال کیا جاتا رہا ہے۔ مغل دور حکومت میں شاہی خاندان میں جن لوگوں کو نیند نہیں آتی تھی ان کو گلاب کی پتیوں سے بھرا تکیہ استعمال کروایا جاتا تھا۔ اسی طرح روغن سفیدہ، روغن پودینہ کافور وغیرہ کو سونگھنے کے طور پر نزلہ زکام کو ٹھیک کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

زمانہ قدیم کے سائنس دان اس بات سے واقف ہیں کہ جانور اور کیڑے مکوڑے جنہیں مخالف کو اپنی اسی فیرومونک خوشبو کی وجہ سے جنسی فعل کے لیے متوجہ کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ بھی فیرومونک خوشبو جانوروں کو خطرے کا الارم، خوراک کی تلاش اور جنسی فعل کے لیے تیار ہونے کا اشارہ دیتی ہیں۔ جدید تحقیق نے ابھی یہ پتہ لگایا ہے کہ انسانوں میں بھی فیرومون پیدا ہوتے ہیں۔ ابھی تک اس کے ثبوت نہیں ملے کہ یہ انسانوں میں بھی جنس مخالف کو ایک دوسرے کی طرف متوجہ کرتے ہیں۔ لیکن یہ پتا چلا ہے کہ یہ انسانی جنسی رویہ اور نسل کشی کو کافی حد تک متاثر کرتے ہیں۔

نر اور مادہ پر ان فیرومون کا علیحدہ علیحدہ اثر ہوتا ہے اور دیکھا گیا ہے کہ خواتین خوشبو کی طرف زیادہ راغب ہوتی ہیں اور جنسی خواہش کے دنوں میں خوشبو بہت زیادہ متاثر کرتی ہے کیونکہ اس کی طاقت 1000 گنا بڑھ جاتی ہے جبکہ مخصوص ایام میں یہ حس کافی حد تک کم ہو جاتی ہے۔ جنسی تعلقات میں خوشبو نمایاں کردار ادا کرتی ہے۔ بعض دفعہ دو مخالف جنس میں اسی خوشبو کی حصہ سے نفرت بھی پیدا ہو جاتی ہے اور جنسی رغبت ختم ہو جاتی ہے۔ جنسی عمل میں داخل ہونے سے پیشتر خوشبو کا لگانا اس فعل کے عمل کو تیز کر دیتا ہے اور زیادہ خوشگوار بنا دیتا ہے۔

تحقیق سے یہ پتہ چلتا ہے کہ جس عورت کے ساتھ ہفتہ میں کم از کم ایک دفعہ وظیفہ زوجیت سرانجام دیا جائے تو اس عورت کے ایام ماہواری میں ہر لحاظ سے باقاعدگی آ جاتی ہے اور جس کے ساتھ یہ فعل کافی عرصہ کے بعد ہو ان میں ماہواری میں بے قاعدگی آ جاتی ہے اور یہ بے قاعدگی نسل کشی پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ اس سلسلے میں مرد کے جسم کی فیرونک خوشبو یا پھر وظیفہ زوجیت کا عمل اس پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اس کا پتہ نہیں چلایا جا سکا۔ سائنس دانوں کے خیالات کے مطابق مادہ زیادہ فیرونک خوشبو چھوڑتی ہے اور نر کو وظیفہ زوجیت کی طرف متوجہ کرتی ہے اور یہی خوشبو عورت کا سب سے بڑا ہتھیار ہے۔ عورت کے فیرومون کے اثرات ایک کمرہ سے دوسرے کمرہ تک چلے جاتے ہیں۔ جبکہ مرد کے فیرومون صرف بستر تک ہی محدود رہتے ہیں۔ جن خواتین میں مہینے کے ایام میں بے قاعدگی دیکھی گئی جب ان کو ہفتہ میں تین دفعہ مرد کے فیرومون سونگھائے گئے تو ان کے ایام میں باقاعدگی پیدا ہوگئی لہذا مرد کے جسم سے نکلنے والے نامیاتی مرکبات فیرومون (عورت) پر کافی حد تک اثر انداز ہوتے ہیں۔ سائنس دان آج کل اس کوشش میں ہیں کہ عورت کو ناک سے خوشبو سونگھنے سے کس طرح برتھ کنٹرول کیا جا سکتا ہے اور یہ مرکبات مرد کے فیرومون سے حاصل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

عام طور پر یہ دکھا گیا ہے ماہواری کے ایام کے فوراً بعد عورت میں کستوری کی خوشبو کی پہچان نہیں رہتی۔ جانوروں میں موجود کستوری کی خوشبو ٹشو سٹیران کی خوشبو سے بہت مماثلت رکھتی ہے۔ ہارمون کے استعمال کرنے سے عورت میں خوشبو کی پہچان فوراً واپس لوٹ آتی ہے۔

تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ نوجوان لڑکیوں کو اگر مشک کی خوشبو سے متعارف کروایا جائے تو ان کے ایام مخصوصہ کم ہو جاتے ہیں اور آسانی سے حمل ٹھہرنے کے امکانات بہت بڑھ جاتے ہیں۔ وہ بچے جو کہ ایجوکیشن (مخلوط) تعلیم حاصل کرتے ہیں جلد جوان ہو جاتے ہیں اور جو ایجوکیشن میں تعلیم حاصل نہیں کرتے وہ دیر سے سن بلوغت کو پہنچتے ہیں۔ حقیقت میں سن بلوغت کا عمل ناک کے خلیوں سے شروع ہوتا ہے۔

سائنسی تحقیق ابھی تک یہ پتہ نہیں لگا سکی کہ یہ خوشبویات کس طرح مرد کو جنسی یا "فزیالوجیکلی" متاثر کرتی ہیں۔ مرد سائنس دانوں نے مشاہدہ کیا ہے کہ عورت کی موجودگی میں چہرے کے بال تیزی سے بڑھتے ہیں۔

جنسی طاقت کو بڑھانے کے لیے خوشبویات کا استعمال بڑھ رہا ہے۔ قدیم زمانہ میں کچھ خوشبویات کو اس عمل کے لیے استعمال کیا جاتا رہا ہے مثال کے طور پر ہندوستان میں جنسی خواہش کو بیدار کرنے کے لیے پانچ مختلف اقسام کے خوشبویات فراری تیل استعمال کئے جاتے ہیں اور ان کو عورت کے جسم کے مختلف حصوں پر لگایا جاتا ہے۔ ہاتھوں پر یاسمین کا تیل گردن اور رخساروں پر پیچولی آئل (Patcholi) چھاتیوں پر عنبر اور مشک کی خوشبو، بالوں پر سنبل الطیب کا تیل لگایا جاتا ہے اور رانوں پر صندل کا تیل ملا جاتا ہے۔ دوسرے جنسی خواہش کو ابھارنے والے تیلوں میں گلاب کی خوشبو، پارا پارا کی خوشبو، سل بی پاسی ساکس کی خوشبو، سونف کی خوشبو، سوئے کی خوشبو، سارا کی خوشبو استعمال کی جاتی رہی ہیں۔ لیکن یہ یاد رکھیں کہ ہر شخص کی اپنی پسند ہے جو اس کی جنسی خواہش پر اثر انداز ہوتی ہے۔ ہمارے دماغ کا وہ حصہ جس کو جا کر خوشبو متاثر کرتی ہے اس کو لمبک سسٹم (Limbe System) کہتے ہیں۔ یہ جذبات اور یادداشت کی آماجگاہ ہے۔ کچھ خوشبویات یادداشت کو واپس لے آتی ہیں۔ افریقہ کے جنگلوں میں ایک ایسا پودا ملا جس کو تکیہ کے نیچے رکھ کر سونے سے صبح انسان اپنے آپ کو 10-15 سال جوان محسوس کرتا ہے۔

ہمارے دماغ میں یہ کمپیوٹر پیدائش سے شروع ہو کر مرنے تک کام کرتا رہتا ہے اگر کوئی خوشبو آپ کو ناپسند ہے اور پھر وہ ایسی یاد تازہ کر دیتی ہے جو پریشانی کا باعث بنتی ہے تو وہ خوشبو کسی طرح بھی آپ کی جنسی خواہش پر مثبت اثرات مرتب نہیں کر سکتی۔

☆☆☆☆☆



قسط 1

بندش کیسے لگتی ہے؟

ملازم حسین۔



یہ تو اک عام سی بات ہے کہ مخالف اور حاسد قسم کے لوگ سفلی علوم کے ذریعے بندش کرا دیتے ہیں۔ لیکن اس کے علاوہ بھی بندش لگنے کی کئی وجوہات ہوتی ہیں جو کہ عام لوگوں کو معلوم نہیں ہیں۔ لہذا ہم وہ دوسری وجوہات تفصیل سے لکھ رہے ہیں۔ جن کی وجہ سے بندش خود بخود ہی لگ جاتی ہے۔

نمبر1

ایسے لوگ جو کہ آسیبی مریض ہوتے ہیں یا جن کے گھر آسیبی ہوتے ہیں وہاں پر بندش خود بخود ہی لگ جاتی ہے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ ہر کام میں رکاوٹیں اور مشکلات پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ گھر کا سکون ختم ہو جاتا ہے۔ خاندان کے خاندان تباہ و برباد ہو جاتے ہیں۔ باہمی تعلقات نفرت اور عداوت میں بدل جاتے ہیں۔ چلتے کاروبار بند ہو جاتے ہیں۔ رشتے نہیں آتے بلکہ پہلے سے طے شدہ رشتے بھی ٹوٹ جاتے ہیں۔ میاں بیوی کے تعلقات میں کشیدگی پیدا ہو جاتی ہے۔ اور طلاقیں ہو جاتی ہیں۔ مرد/عورت بستہ ہو جاتے ہیں۔ اولاد آوارہ و نافرمان ہو جاتی ہے۔ زندگیاں ناسور بن کر رہ جاتی ہیں، ہر وقت لڑائی جھگڑا، مارکٹائی کا ماحول بنا رہتا ہے۔

نمبر2

کچھ لوگوں کے گھر ایسی جگہ پر بنے ہوتے ہیں جہاں پر نیچے قدیمی قبرستان یا کسی بزرگ کی قبر یا مزار ہوتا ہے تو ایسی صورت میں بھی گھر پر ہر طرح کی بندش لگ جاتی ہے لوگوں کی زندگیاں عذاب بن کر رہ جاتی ہیں۔ اور آئے دن یہ لوگ کسی نہ کسی مصیبت کا شکار رہتے ہیں۔ ناگہانی اموات، حادثات، مال مویشی کا نقصان اور دیگر طرح طرح کے نقصانات ہوتے رہتے ہیں۔

نمبر3

ایسے گھر جن میں کسی کی موت غیر طبعی ہوتی ہے۔ یعنی کسی نے خودکشی کی ہو یا قتل ہوا ہو۔ یا بعض اوقات بعض عورتیں اپنے گناہوں پر پردہ ڈالنے کے لیے ناجائز بچے دفن کر دیتی ہیں۔ ایسے گھروں میں بھی بندش لگ جاتی ہے اور گھر والوں کو ایک پل کے لیے بھی سکون نہیں ملتا۔ یہ لوگ سکون کے لیے ترستے ہیں اور کہتے ہیں کہ اس زندگی سے موت بہتر ہے۔

R.A.011

نمبر 4

کچھ لوگوں کو ہمزاد، موکلات اور جنات کی تسخیر کا بڑا شوق ہوتا ہے۔ اور وہ کتابوں سے پڑھ کر عمل شروع کر دیتے ہیں۔ مناسب راہنمائی نہ ہونے اور بے احتیاطیوں کے سبب یہ لوگ رجعت کا شکار ہو جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے پورے گھر پر بندش لگ جاتی ہے اس طرح اپنے ساتھ ایسے لوگ دوسروں کو بھی لے ڈوبتے ہیں۔

نمبر 5

کچھ لوگ عام دم درود کرتے ہیں۔ جبکہ بذات خود وہ عملیات کے اُصول وقواعد سے قطعی ناواقف ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے پاس جب آسیبی مریض آتے ہیں تو جونہی وہ ایسے لوگوں پر دم وغیرہ کرتے ہیں یا اُن کا علاج شروع کرتے ہیں تو خود پکڑے جاتے ہیں۔ اور مریض کے اوپر جو چیزیں مسلط ہوتی ہیں اُن کے اثرات ان پر پڑ جاتے ہیں۔ اور پھر بندش لگ جاتی ہے۔ اس طرح کے سینکڑوں لوگ آج تک میرے پاس آ چکے ہیں۔ جنہوں نے صرف آسیبی مریضوں پر دم کیا اور خود آسیبی مریض بن گئے۔ اور پھر ہر طرح کی بندش کا شکار ہو گئے۔

نمبر 6

کسی مرنے والے کے گھر میں جب عورتیں افسوس کے لیے جاتی ہیں تو وہاں پر اکثر عورتیں ایسی ہوتی ہیں جو آسیبی مریض ہوتی ہیں۔ بعض عورتوں کو دیکھا گیا ہے کہ وہ ایسی جگہوں پر چھوٹے چھوٹے بچوں کو ساتھ لے جاتی ہیں۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ وہ عورتیں اور بچے آسیبی امراض اور اثرات کی لپیٹ میں آ جاتی ہیں اور پھر ہر طرح کی بندش لگ جاتی ہے۔

نمبر 7

کسی قبرستان اور ویران جگہ سے گزرنے کے باعث بچوں/عورتوں پر آسیبی اثرات پڑ جاتے ہیں۔ کیونکہ عموماً ایسی جگہوں پر جنات کے ڈیرے ہوتے ہیں بعض لوگ احتیاط نہیں کرتے اور ایسی جگہوں پر پیشاب بھی کر دیتے ہیں۔

نمبر 8

بعض گھروں میں ایسے پرانے درخت دیکھے گئے ہیں۔ جن پر جنات کا بسیرا ہوتا ہے۔ ایسے درختوں کو جب لوگ کاٹتے ہیں تو ان پر آسیبی اثرات پڑ جاتے ہیں۔ اور پھر تمام اہل خانہ بندش لگ جاتی ہے۔

غلط فہمیاں

پہلی غلط فہمی

درج بالا بندش لگنے کی جتنی بھی وجوہات لکھی گئی ہیں۔ بعض لوگ ان پر قطعی یقین نہیں کرتے۔ ان کا یہ خیال ہوتا ہے کہ یہ کام ضرور ہمارے کسی دشمن نے کیا ہے۔ اس طرح خاندان کے خاندان تباہ ہو جاتے ہیں۔

دوسری غلط فہمی

ایک لڑکی بالکل ٹھیک ہوتی ہے۔ شادی ہونے کے بعد جب وہ سُسرال جاتی ہے تو وہاں پر کسی مرد/عورت پر آسیبی اثرات ہوتے ہیں یا وہ گھر آسیبی ہوتے ہیں۔ چنانچہ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ یہ اثرات لڑکی پر بھی پڑ جاتے ہیں اور اس پر بندش لگ جاتی ہے۔ اس بندش کی وجہ سے اس کی اولاد نہیں ہوتی۔ یا حمل ضائع ہو جاتا ہے بعض عورتوں کو خون حیض جاری ہو جاتا ہے۔ بعض بستہ ہو جاتی ہیں ان کو شوہر سے نفرت ہو جاتی ہے۔

اس طرح لڑکی کے گھر والے اس غلط فہمی کا شکار ہو جاتے ہیں کہ سُسرال والوں نے لڑکی پر سحر/جادو کرا دیا ہے۔ ان کو شک نہیں بلکہ پکا یقین ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ لڑکی والدین کے گھر میں بالکل ٹھیک ہوتی ہے۔ سُسرال جا کر جب یہ صورت حال دوبارہ پیدا ہوتی ہے تو پھر ان کا شک یقین میں بدل جاتا ہے۔

تیسری غلط فہمی

آج کل کے نام نہاد عاملین اور جعلی پیر عوام الناس کی مندرجہ بالا کمزوری سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے اُن کے دلوں میں وہم ڈال دیتے ہیں۔ اور خواہ مخواہ انہی کے خاندان میں سے کسی مرد یا عورت کا نام بتا دیتے ہیں جو کہ وہ پہلے سے جانتے ہیں کہ آپ پر سحر، جادو انہوں نے کروایا ہے۔ حالانکہ اُن کے پاس ایسا کوئی علم سرے سے ہوتا ہی نہیں ہے۔ بس تیر تکوں سے کام لے کر لوگوں کو بے وقوف بناتے ہیں اور اُن سے منہ مانگے پیسے بٹور لیتے ہیں۔

جو لوگ آسیبی مریض ہوتے ہیں یا جن کے گھر آسیبی تھے وہ اس وجہ سے بندش کا شکار تھے۔ جب ان کو بتایا گیا کہ آسیبی اثرات/ آسیبی گھر کی وجہ سے آپ کے اوپر بندش لگی ہوئی ہے تو کسی سائل/سائلہ نے بھی بات کا یقین نہیں کیا۔

جاری ہے......

R.A.011

قسط 10

آئیں پامسٹری سیکھیں

خالد اسحاق راٹھور

یہ تینوں علامتیں ہمیں فرد کی شخصیت کے بارے میں بڑی واضح اور بنیادی معلومات مہیا کرتی ہیں۔

اگر دونوں پوریں متوازن ہیں

متوازن صورت حال سے یوں تو مراد یہ ہے کہ دونوں پوریں برابر لمبائی کی ہوں۔تاہم متوازن سے ہم یہ مراد لیں گے کہ پہلی پور دوسری سے قدرے زیادہ بڑی ہو(بالکل معمولی سے بڑی ہو۔زیادہ نہیں) تو یہ زیادہ بہتر صورت حال کی عکاسی کرتی ہے۔ایسے فرد میں یہ خصوصیات (جو کہ پہلی پور کے بارے میں اوپر بیان کی ہیں) بدرجہ اتم موجود ہوں گی۔اب اگر انگوٹھے کی دونوں پوریں برابر ہوں تو ظاہری بات ہے کہ انگوٹھے کی پہلی پور اور دوسری پور کی بیان کردہ خصوصیات میں ایک توازن کا اظہار ہوگا یعنی فرد جو بھی کام کرنا چاہ رہا ہے وہ پہلے اس پر سوچ بچار کرے گا، منصوبہ بنائے گا پھر کوئی عملی قدم اٹھائے گا یہ نہیں ہوگا کہ اس کا منصوبہ صرف سوچ بچار تک محدود ہوگا اور وہ عملی طور پر اس میں داخل نہ ہو یا پھر یہ کہ وہ کسی بھی کام کو بلا سوچے سمجھے یا بلا منصوبہ بنائے شروع کردے ایک دم۔ایسا کبھی نہیں ہوگا بلکہ اس کے ہر کام میں آپ کو ایک توازن ملے گا۔کوئی بھی کام وہ منصوبہ بندی کے بغیر شروع نہیں کرے گا اور نہ ہی یہ ہوگا کہ وہ کوئی کام شروع کرے اور اس کو راستہ میں چھوڑ دے۔اسی طرح اس کے باقی سارے کے سارے معاملات میں بھی اس کا رویہ میانہ روی کی حدود کو چھوئے گا۔نہ تو وہ بہت زیادہ تشدد مزاج ہوگا اور نہ ہی اتنا رحم دل کہ لوگ اس کو لوٹ کر کھا جائیں۔اسی طرح ذہانت اور عقل و دانش کے حوالے سے بھی وہ ایک بہتر فرد اور بہتر ذہنی سوچ اور رویے کا مالک ہوگا۔معمولی معمولی باتوں پر گھبرا جانا یا بہت زیادہ ہمتے سے اکھڑ جانا یا مسائل کے وقت قوت ارادی کا کھو جانا یا ذہنی ابتری کا اظہار ہونا یہ ساری علامتیں اس کے اندر نہیں پائی جائیں گی۔بلکہ جو کوئی بھی مشکل اس کو درپیش ہوگی اس سے وہ احسن طریقے سے نبٹے گا۔اسی طرح اس کی ازدواجی زندگی یا بچوں کے معاملات ہوں، ہر معاملے میں ایک توازن اور میانہ روی کا اظہار اس کی زندگی میں ملے گا۔اس کے برعکس جب انگوٹھے کی پوروں میں توازن کا فقدان ہو یعنی پہلی پور بڑی ہو تو جو خصوصیات اوپر بیان کی گئی ہیں وہ اس کے اندر شدت اختیار کرتی چلی جائیں گی۔اور جتنی ہی پہلی پور دوسری کی نسبت زیادہ نمایاں نظر آئے گی اتنی ہی ان خصوصیات میں شدت زیادہ ہوتی جائے گی۔اس طرح پہلی پور اگر چھوٹی ہو اور دوسری بڑی ہو تو وہ خصوصیات جو ہم نے نچلی پور کے حوالے سے بیان کی ہیں وہ بڑھتی جائیں گی اور پہلی پور کی خصوصیات اب اس کے اندر کم ہوتی جائیں گی۔اس کی عملی قوتیں دب جائیں گی اور دوسری قوتیں ابھر آئیں گی یعنی انگوٹھے کی پہلی پور کو ہم عمل اور دوسری پور کو تخیل سے منسوب کریں تو سارا مسئلہ حل ہو جائے گا۔پہلی پور جب بڑی ہے تو عمل بڑھ جائے گا اور اگر دوسری بڑی ہے تو پھر قوت تخیل زیادہ ترقی یافتہ ہوگی۔جتنی دوسری پور بڑی ہوتی جائے گی اتنا ہی فرد غیر عملیت پسندی کی طرف مائل ہوتا جائے گا۔منصوبہ بندی اور خیالات تو موجود ہوں گے لیکن عملی طور پر اس کی کارکردگی صفر ہوگی۔انگوٹھے کی ان حالتوں کو دیکھتے ہوئے ہمیں ایک اور چیز کا خیال رکھنا چاہیے کہ انگوٹھا اگر نرم ہے یا باقی ہاتھ بھی نرم ہے اور اس میں قوت کا اظہار نہیں ہو رہا مصافحہ کرتے ہوئے یا اس کے ہاتھ کو گرفت میں لینے سے اور اس کے انگوٹھے کی دوسری پور بڑی ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ غیر عملیت پسندی کی قوتوں کو ہاتھ کے باقی اعضاء سے بھی تقویت مل رہی ہے۔یعنی کہ ہاتھ کی کمزوری اس کی جسمانی اور ذہنی سستی اور کاہلی کو مزید اجاگر کرنے کا باعث ہوگی۔اسی طرح اگر ہاتھ سخت ہوگا اور اس میں بھاری پن نمایاں ہو اور انگوٹھے کی پہلی پور بڑی ہو تب یہ انگوٹھے کی پہلی پور کی منفی خصوصیات کو مزید ابھارے گی۔انگوٹھا سخت ہے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ آدمی کسی دوسرے کے مشورہ اور نصیحت پر عمل کرنے کا قائل نہیں ہوگا بلکہ فوری طور پر ہر معاملے کا حل ڈھونڈنا چاہے گا۔

نوٹ:

ہاتھ اگر سخت ہو اور انگوٹھے کی دوسری پور بڑی ہو (اول تو ایسے کبھی نہیں ہوگا کیونکہ یہ فطرت کے اندر جو توازن ہے یہ اس کے خلاف ہے) لیکن اگر کہیں یہ صورتحال ہے کہ ہاتھ سخت ہے اور طاقت کی طرف مائل ہے تو پھر ظاہری بات ہے کہ وہ پہلی پور کو تقویت دے رہا ہے اور اگر ہاتھ نرمی کی طرف مائل ہے تو وہ دوسری پور کو تقویت دے رہا ہے اب پوریں بذات خود کیا ظاہر کرتی ہیں یہ اس ہاتھ کو دیکھنے سے پتہ چل جائے گا اگر پہلی پور چھوٹی ہے اور ہاتھ سخت ہے تو اس کا مطلب ہے کہ پہلی پور کی جو کمی ہے یا نقائص ہیں وہ کسی قدر کم ہو جائیں گے۔ اور اگر ہاتھ عملیت پسندی دکھا رہا ہے تو اب انگوٹھے میں جو کمی ہے وہ کسی حد تک دور ہو جائے گی۔



انگوٹھے اور انگشت شہادت کا درمیانی فاصلہ:

جب آپ ہاتھ کو پورا کھولتے ہیں تو دیکھتے ہیں کہ مشتری کی انگلی اور انگوٹھے کے درمیان کتنا فاصلہ ہے یہ بہت اہم امر ہے یہ فاصلہ بنیادی طور پر فرد کے اس رویے کو ظاہر کر رہا ہوتا ہے کہ جو فرد دوسروں کے ساتھ اختیار کرتا ہے یعنی یہاں سے ہم یہ دیکھتے ہیں کہ فرد کھلے دل کا مالک ہے یا تنگ دل کا۔ اس کے ذہن میں وسعت ہے یا کمینگی لئے ہوئے ہے۔ اسی حوالے سے اس کی خوش قسمتی یا بدقسمتی پس منظر میں کام کر رہی ہوتی ہے گو کہ یہ اس حوالے سے اتنی اہم چیز نہیں ہے لیکن یہ اس چیز کو کسی حد تک ظاہر کر رہی ہوتی ہے تاہم ہم اس کو اس حوالے سے حتمی طور پر لاگو نہیں کر سکتے۔

جب ان دونوں کے درمیان فاصلہ کم ہو اور یہ آپس میں پاس پاس ہوں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ فرد پیسہ خرچ کرنے کی صلاحیت سے عاری اور محروم ہے وہ اپنی ذات پر، اپنی بیوی بچوں پر، اپنے رشتہ داروں کے اوپر پیسے خرچ نہیں کرے گا جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے کہ یہ اس کی قسمت کو ظاہر نہیں کر رہا کہ اس کے پاس پیسہ نہیں ہوگا بلکہ یہ اس کے اس رویے کو ظاہر کرتا ہے کہ وہ بخیل ہے، تنگ دل ہے، بدفطرت ہے، کمینہ فطرت ہے اور کنجوسی کا شاہکار ہے یعنی پیسہ پاس ہونے کے باوجود بھی خرچ نہیں کرے گا۔ اب اس فاصلے کی یہ دو انتہائی حالتیں ہیں۔ ایک تو یہ کہ انگشت مشتری کے بالکل قریب انگوٹھا ہے۔ یہ انتہائی کمینگی کی علامت ہے کسی فرد میں۔ اس کی دوسری صورت یہ ہے کہ یہ دونوں 90 (نوے) درجے کا زاویہ یعنی قائمہ زاویہ بنا رہے ہیں۔ اس صورت میں فرد کی انتہائی فراخ دلی ظاہر ہو رہی ہے کہ وہ اپنے اوپر، اپنے بال بچوں پر، ماں باپ اور دوستوں پر، اپنے خورد و نوش پر، لباس پر روپیہ پیسہ خرچ کر سکتا ہے (کسی خاص قسم کے کیس میں شاید وہ ایسا نہ کرے یعنی کہ اس کی کسی دوست یا رشتہ دار کے ساتھ ان بن ہو لیکن وہ عموماً ان درج بالا خصوصیات کا حامل ہوگا) اگر اس کے پاس پیسے ہوں گے تو پھر وہ کمینگی کا اظہار نہیں کرے گا۔ یہ وہ پوزیشن ہوگی جو کہ انگوٹھے کے قریب ہونے سے ہوگی یعنی کہ تنگ دلی۔ اگر پیسہ پاس ہے بھی تو خرچ نہیں کرنا بلکہ یہاں تو یہ عالم ہے کہ اگر پیسہ پاس ہے تو اسے خرچ ضرور کرنا ہے۔ وہ فرد کھلے دل کا مالک ہوگا۔ اب ان دونوں صورتوں کے درمیان جب وہ انتہائی زیادہ فاصلے سے تنگ فاصلے کی طرف آئے گا یعنی انگوٹھا انگشت مشتری کے قریب آتا جائے گا تو پھر کھلے دل کی خوبیاں اس کے اندر کم ہوتی چلی جائیں گی اور پھر کم از کم فاصلے پر مکمل کمینگی کا اظہار کر رہا ہوگا۔ اصولی طور پر دیکھا جائے تو انگوٹھے کا پورے نوے درجے پر ہونا بھی کوئی خاص اچھی علامت نہیں ہے انگوٹھے کو نسبتاً اس فاصلے سے ذرا سا کم ہونا چاہیے اگر انگوٹھا نوے درجے سے بھی آگے چلا جائے تو بھی اس کی خصوصیات انتہائی ناقص ہو جاتی ہیں کہ یہ چیز لاپرواہی کے زمرے میں شامل ہو جاتی ہے غرضیکہ نوے درجے پر بھی ہم اس کو مثبت نہیں کہیں گے کیونکہ یہ فرد بھی کسی حد تک فضول خرچی کا حامل ہوگا۔ اس سے یہ نتیجہ اخذ کرنا مشکل ہوتا ہے کہ یہ فرد جو بھی اخراجات کر رہا ہے کیا وہ سو فیصد (100%) درست مواقع پر کر رہا ہے اور ضرورت کے تحت کر رہا ہے، بہت

ممکن ہے کہ وہ لاپرواہی کے عنصر کے تحت خرچ کر رہا ہے یا کسی فوری مصلحت کے تحت خرچ کر رہا ہو یا کسی کی گفتگو سن کر اور متاثر ہو کر زائد از ضرورت اخراجات کر رہا ہو۔ اگر نوے درجہ سے زاویہ تھوڑا سا کم ہو تو زیادہ بہتر ہے تاہم کسی بھی انگوٹھے کو پچاس یا ساٹھ درجے سے اوپر ہونا چاہیے تاکہ ساٹھ یا ستر فی صد مثبت خصوصیات اس کے اندر موجود ہوں نہ یہ کہ پچاس فی صد سے بھی کم تر درجے کی ہوں۔ بنیادی طور پر جوں جوں انگشت مشتری اور انگوٹھے کے درمیان فاصلہ زیادہ ہوتا چلا جاتا ہے تو فرد بچت کرنے کی صلاحیت سے محروم ہوتا چلا جاتا ہے۔ پیسہ اس کے پاس جمع نہیں ہوتا اور اس کے اخراجات زیادہ ہوتے چلے جاتے ہیں اور اگر وہ اپنے آمدن کے ذرائع کو نہیں بڑھاتا تو پھر ظاہری بات ہے کہ اس کو تنگی کا شکار ہونا پڑے گا۔ اس مرحلہ پر اس کو اپنے آمدن کے ذرائع کو بڑھانا ہوگا تاکہ اس کے خرچ اور آمدن دونوں میں توازن قائم ہو جائے۔ لیکن عموماً ہوتا یہ ہے کہ اخراجات کی زیادتی ہوتی ہے اور آمدن میں اس لحاظ سے اضافہ نہیں ہوتا جتنے کہ وہ اپنے اخراجات بڑھاتا چلا جاتا ہے۔

نوٹ:

انگشت مشتری اور انگوٹھے کے درمیانی فاصلے کو دیکھنے کے لیے طاقت کا استعمال ہرگز نہیں کرنا ہوتا بلکہ جتنا آسانی کے ساتھ وہ فاصلہ بن جائے اس پر احکام بیان کرتے ہیں یعنی غیر فطری پالیسی نہیں اپنانی ہے۔ اور یہ اصول صرف اسی جگہ استعمال نہیں کرنا چاہیے بلکہ پورے ہاتھ کو دیکھتے ہوئے بھی طاقت کے استعمال سے ہر ممکن گریز کرنا ہے۔ نہایت ہی معمولی سے دباؤ سے لچک وغیرہ دیکھنی ہے اور پھر جب کسی فرد کا ہاتھ متوازن حالت میں ہوتا ہے تو یہ اس فرد کی عمومی ذہنیت کو ظاہر کر رہا ہوتا ہے کہ وہ عمومی طور پر کس طبع کا فرد ہے۔

انگوٹھے کی لمبائی:

انگوٹھے کی لمبائی کے لئے دو چیزیں دیکھنی پڑتی ہیں ایک تو خود انگوٹھا ہے اور دوسری انگشت مشتری ہے جہاں سے ہم نے توازن دیکھنا ہے۔ اس سلسلے میں انگشت مشتری کی آخری پور ترازو کا کام دے گی۔ انگوٹھے کی لمبائی کی ہم تین حالتیں کہہ سکتے ہیں:۔

(1) لمبا انگوٹھا

(2) چھوٹا انگوٹھا

(3) درمیانہ انگوٹھا۔

لمبا انگوٹھا وہ ہے جو کہ انگشت مشتری کی دوسری پور جہاں پر ختم ہوتی ہے اور تیسری شروع ہوتی ہے اس جوڑ تک پہنچتا ہو۔ چھوٹا انگوٹھا وہ ہے جو اس جگہ تک پہنچتا ہو جہاں سے انگشت مشتری کی ابتدا ہوتی ہے یعنی کہ جڑ ہوتی ہے درمیانہ انگوٹھا وہ ہے جو ان دونوں درمیانی حالتوں کے درمیان آئے گا۔ یعنی تیسری پور کے تقریباً درمیان میں آ رہا ہوگا۔ اس کی ایک چوتھی صورت بھی ہو سکتی ہے یعنی لمبے انگوٹھے سے بھی زیادہ لمبا انگوٹھا۔ یعنی جہاں پر دوسری پور کی حدود ختم ہوتی وہاں تک رہنے کی بجائے وہ دوسری پور میں داخل ہو جائے ویسے ایسا ہوتا شاذونادر ہی ہے لیکن کئی دفعہ نظر آ جاتا ہے۔

جاری ہے........



عقل کی باتیں

معاشرے پر تمہارا اس سے بڑا احسان اور کوئی نہ ہوگا کہ تم خود سنور جاؤ۔

انسان بہت کچھ تقدیر پر جب کہ تقدیر بہت کچھ انسان پر چھوڑتی ہے۔

زبان کی حفاظت دولت سے زیادہ مشکل ہے۔

اگر تمہیں زندگی سے پیار ہے تو وقت سے محبت کرو۔

اللہ ان سے محبت کرتا ہے جو انسانوں سے محبت کرتا ہے۔

عاجزی اور انکساری یہ ہے کہ آدمی جس سے بھی ملے اس کو اپنے سے افضل سمجھے۔

حقیقی زندگی وہ ہے جو آپ کو موت کے آنے کا احساس دلاتی ہے۔

اپنے لیے تو ہر کوئی جیتا ہے کسی دن دوسروں کے لیے بھی جی کر دیکھو۔

کسی سے ملو تو اس طرح ملو کہ وہ دوبارہ آپ سے ملنے کی تمنا کرے۔

کسی کا دل مت دکھاؤ کیونکہ دلوں میں اللہ بستا ہے۔

مصیبت میں گھبرانا اور بڑی مصیبت ہے۔

بوجھو تو جانیں

وہ میرا باپ ہے لیکن میں اس کا بیٹا نہیں۔ بتایئے میں کون ہوں؟
(جواب) بیٹی۔

حیرت انگیز اور دلچسپ

دنیا کی قیمتی پروڈکشن کار

دنیا بھر میں سب سے قیمتی کاریں بنانے والی کمپنی فراری نے 2003 میں ایک انتہائی غیر معمولی ''اینزو'' کار تخلیق کی جس کی قیمت بھی بہت غیر معمولی یعنی 6 لاکھ 50 ہزار ڈالر (3 کروڑ 90 لاکھ پاکستانی روپے) ہے۔ اگر کوئی خریدار اس کار کو خریدنے کا خواہش مند ہو تو اسے روزانہ 1780.82 ڈالر کی بچت کرنا ہوگی' جبھی وہ ایک سال کے بعد یہ کار خریدنے کے قابل ہو سکے گا لیکن اب اس تگ و دو کی ضرورت باقی نہیں رہی' اس لیے کہ اس قسم کی صرف 399 کاریں بنائی گئی تھیں اور ان کے بنائے جانے سے پہلے ہی تمام کی تمام فروخت ہو چکی تھیں۔ اینزو فیراری میں 660 ہارس پاور کا 6.0 لیٹر کا V-12 انجن لگا ہے اور یہ کار 200 میل (322 کلومیٹر) فی گھنٹے کی رفتار سے دوڑ سکتی ہے۔ جب اس تیز رفتار مشین کی کارکردگی تجرباتی طور پر جانچی جا رہی تھی اس وقت یہ کار 7 سیکنڈ سے بھی کم وقت میں صرف سے 100 میل فی گھنٹے کی رفتار پکڑنے کے قابل بھی اور چوتھائی میل کا فاصلہ 11 سیکنڈ سے بھی کم وقت میں طے کر رہی تھی۔

ماسکو= مصروف ترین زیر زمین ریلوے والا شہر

ہر سال تقریباً 3 ارب افراد ماسکو کی انتہائی مصروف میٹروپولیٹن (میٹرو) سب وے سسٹم پر سوار ہوتے ہیں۔ ماسکو میں چلنے والی زیر زمین ریلوے کا یہ سب سے مصروف نظام دنیا بھر میں اپنے خوبصورت طرز تعمیر کی وجہ سے بھی بہت مشہور ہے۔ ماسکو شہر میں اس زمین دوز ریلوے کے 150 اسٹیشن ہیں اور ان میں سے بیشتر رنگین منقش شیشوں' سنگ مرمر کے مجسموں اور روشن چمک دار فانوسوں سے سجے ہوئے ہیں۔ زیر زمین ریلوے نیٹ ورک 153 میل (246 کلومیٹر) طویل ہے۔ اسی روسی ریلوے نظام کی ایک خاص بات یہ ہے کہ اس میں سوار ہونے والے تقریباً آدھے مسافر مفت سفر کرتے ہیں کیونکہ طالب علموں' ملازمت سے ریٹائرڈ افراد' پولیس افسران یا فوجی اہلکاروں سے کوئی کرایہ وصول نہیں کیا جاتا۔ دیگر مسافروں سے 4 روبل یا تقریباً 14 سینٹ (ایک ڈالر= 100 سینٹ) کرایہ وصول کیا جاتا ہے۔

R.A.018

پڑھنا منع ہے

آزادی اظہار

''کیا آپ آزادیٔ اظہار پر یقین رکھتے ہیں؟'' ایک معزز شہری نے پوچھا۔
''بالکل اپختہ یقین رکھتا ہوں''۔ سیاستدان نے مسکرا کر جواب دیا۔
''تو پھر مجھے یہ حق استعمال کرتے ہوئے کہنے دیجئے کہ...... آپ بے ایمان، دھوکہ باز، دروغ گو اور کمینے سیاستدان ہیں''۔

ہری مرچیں

☆ نفسیات کے ماہرین کا کہنا ہے کہ ہر پانچ افراد میں سے ایک شخص ذہنی طور پر بیمار ضرور ہوتا ہے۔ آپ اپنے دوستوں کا بخوبی جائزہ لیں اگر ان میں سے چار بالکل ٹھیک ہوں تو پانچویں آدمی آپ ہی ہو سکتے ہیں۔

☆ عورت کی خواہش اور مرد کی تا عمر آزمائش کو شادی کہا جاتا ہے۔

مسئلہ

☆ مجھے ہر وقت صنفِ نازک کے خواب نظر آتے ہیں۔ میرے قدم بے اختیار حسیناؤں کی طرف اُٹھ جاتے ہیں۔ نہ صرف کئی بار مار کھا چکا ہوں بلکہ اس شوق میں سامنے کے دو دانتوں کی قربانی بھی دے چکا ہوں۔ لیکن دل ہے کہ...... مانتا نہیں...... بتائیے کیا کروں؟

مشورہ

لگتا ہے آپ میں ڈھٹائی اور بے غیرتی کے جراثیم وافر مقدار میں موجود ہیں۔ آپ کے لیے مخلصانہ مشورہ ہے کہ اب آپ اس آوارگی سے باز آ جائیں۔ ویسے ہمارا اندازہ ہے کہ جوتے کھا کھا کر آپ گنجے بھی ہو چکے ہوں گے لیکن آپ بتانا نہیں چاہتے تو آپ کی مرضی۔ خیر آپ دوا کے طور پر ''حیا مائی سین'' کے قطرے دن میں کم از کم آٹھ مرتبہ آنکھوں میں ڈالیے۔

مسئلہ

آپ نے بڑے بڑے پتنگ باز اور کبوتر باز دیکھے ہوں گے لیکن مجھ سا عشق باز نہ دیکھا ہو گا؟ میں بڑی گری ہوئی طبیعت کا بندہ ہوں۔ بدقسمتی سے یونیورسٹی میں ایک ایسے ڈیپارٹمنٹ میں داخلہ ملا ہے، جہاں صرف تین لڑکے اور چالیس لڑکیاں ہیں۔ ان کی تو پوری کابینہ ہے، جس سے میری ساری اکڑ نکل گئی ہے۔ یہ لڑکیاں ہر وقت میری بے عزتی کرتی رہتی ہیں۔ ان کا بس چلے تو اتوار والے دن بھی مجھے نہ بخشیں۔ اس کے علاوہ پورے کیمپس میں میری جاسوسی کرتی ہیں۔

مشورہ

اسے کہتے ہیں نہلے پہ دہلا۔ آپ کو کیا ایجوکیشن کے علاوہ اور کوئی ڈیپارٹمنٹ نہیں ملا تھا داخلہ کے لیے۔ خیر چھچھورے پن کو چھوڑیں، نظر میں مصنوعی حیا پیدا کریں اور سب کلاس فیلو لڑکیوں کو بہنیں بنا لیں (کم از کم ڈگری حاصل کرنے تک) جہاں تک کہیں اور ایڈمیشن لینے کا تعلق ہے تو اگر پہلے ہی آپ کے نمبر اچھے ہوتے تو آپ یہاں آتے ہی کیوں؟

============

ہنسنا منع ہے

☆ ملازم (افسر سے) سر! آپ صرف شادی شدہ لوگوں کو ہی فرم میں کیوں رکھتے ہیں؟''
افسر: اس لیے کہ وہ پہلے ہی گالیوں، ڈانٹ ڈپٹ اور جھڑکیوں کے عادی ہوتے ہیں''۔

============

☆ چار بے وقوف کہیں جا رہے تھے، گولی چلنے کی آواز سنائی دی تو پہلے بے وقوف نے دوسرے سے کہا ''گولی تمہیں تو نہیں لگی؟''
دوسرا: ''نہیں''۔
پہلے نے پھر دوسرے سے پوچھا۔ اس نے بھی کہا نہیں۔ پھر تیسرے سے پوچھا۔ اس نے بھی نفی میں جواب دیا۔ اس پر وہ خود ہی زمین پر گر پڑا اور چیختے ہوئے بولا ''پھر تو گولی مجھے ہی لگی ہو گی''۔

============

☆ ایک آدمی اپنے گدھے کو نہلا رہا تھا۔ اس کے دوست نے پوچھا ''کیا کوئی خاص بات ہے آج''۔
اس آدمی نے کہا ''ہاں آج شام کو میرے گدھے کی سالگرہ ہے'' دوست نے پوچھا ''پھر مجھے کیا کھلاؤ گے؟''
اس آدمی نے جواب دیا ''جو کچھ یہ کھائے گا تم بھی کھا لینا''۔

============

ارشاد ارشاد

نفرت کا خوب ذہن میں ایسا سا گیا
آہٹ ہوئی تو اپنے ہی سائے سے ڈر گئے
ناکامیوں نے اور بھی سرکش بنا دیا
اتنے ہوئے ذلیل کہ خوددار ہو گئے
نیند بھی موت بن گئی ہے عدم
بے وفا رات بھر نہیں آتی
نام لے کر میں اگر اس کا پیوں گا عارف
ہے یقین زہر کو وہ آبِ بقا کر دے گا

============

R.A.018

عملیات قریشی

گا یہ محبوب عمل ہے۔اس کو شب یکشنبہ سے شروع کرے۔ اول روز یا وَاحِدُ یا احدُ 200 مرتبہ پڑھے۔ شب دوشنبہ میں یا صَمَدُ یا فَرْدُ 200 مرتبہ پڑھے۔ اور شب سہ شنبہ میں یا حَیُّ یا قیوم 200 مرتبہ پڑھے۔ اور شب چہار شنبہ میں یاحَنَّانُ یا منانُ 200 مرتبہ پڑھے۔اور شب پنجشنبہ میں یا ذوالجلال والاکرام 200 مرتبہ پڑھے۔اور شب جمعہ میں یا اللہ یا رحمٰن 200 مرتبہ پڑھے۔اور شب شنبہ میں یا رحمٰن یا رحیم 200 مرتبہ پڑھیں اول آخر درود شریف دس دس مرتبہ پڑھے۔ پھر مقصد کی دعا کریں۔

درود شریف برائے کشف

اس درود شریف کو سوتے وقت 11 مرتبہ پڑھ کر سوئے انشاء اللہ جس مقصد و مطلب کے لیے معلومات حاصل کی جائیں گی اس کا جواب باصواب حاصل ہوگا۔ وہ درود شریف یہ ہے:-

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ" مَعْدَنِ الْاَنْوَارِ وَالْاَسْرَارِ وَکَاشِفِ الْاَسْتَارِ وَکَاشِفِ الْاَسْرَارِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مَعْدَنَ الْاَسْرَارِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا کَاشِفَ الْاَسْتَارِ اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا کَاشِفَ الْاَسْرَارِ اِکْشِفْ عَیْنِی اِکْشِفْ قَلْبِی اِکْشِفْ صَدْرِیْ یَا کَاشِفَ الْاَسْرَارِ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ خُذْبِیَدِی اَغِثْنِیْ وَاَغِثْنِیْ یَا صَادِقُ صِدْقُ قَوْلِکَ مَنْ عَسُرَتْ عَلَیْہِ حَاجَۃٌ فَلْیُکْثِرْ باالصَّلٰوۃِ عَلَیَّ فَاِنَّھَا تُکْشِفُ الْھُمُوْمَ وَالْغُمُوْمَ وَالْکُرَبَ وَتُکَثِّرُ الْاَرْزَقَ وَتَقْضِیَ الْحَوَائِجَ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ وَعَلَیْھِمْ اَجْمَعِیْنَo

کشف حصول مراد

یہ عمل حضرت محبوب الٰہی سیدی شیخ نظام الدینؒ نے تعلیم فرمایا ہے کہ کسی بھی مقصد و مراد و مطلب کے لیے معلوم کرنا ہو کہ کس طرح ہوگا یا کیسے ہو

برائے حاضرات

اول ایک کورے چراغ میں چمبیلی کے تیل کی سیاہی بنائے اور تھوڑا سا چمبیلی کا تیل ڈال کر کاجل بنا کر ڈبیہ میں محفوظ رکھے۔ بوقت حاضرات بچہ یا مریض کے ناخن پر لگائے۔ یا ہرن کی جھلی بازار سے خرید کر روپیہ کے برابر ایک گول دائرہ بنائے۔ یا ایک سفید کاغذ پر گول دائرہ بنالیں۔ یا پھر آئینہ کے بیچ میں کاجل لگائے۔ مریض یا بچہ کو اس سیاہی میں دیکھنے کی ہدایت کردیں۔ اور عامل خود عزیمت پڑھے اور اس سیاہی سے بنے دائرہ پر دم کرتا رہے۔ چند منٹ میں موکل حاضر ہوگا۔ اور سوالات کے جواب باصواب دیں گے۔ عزیمت ذیل ہے:-

بسم اللہ الرحمن الرحیم. سَلَام" قَوْلاً مِّنْ الرَّبِّ الرَّحِیْمِ. جَرْبُوْسُ اَدَادُوْسُ ھَبُوْنُ بَرْتُوْنُ سَلْمُوْسُ سَلُوْمَس اَلاَیَارُ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ حَاضِرُ شَوْ حَاضِر شَوْ حَاضِر شَوْ.

سوالات پوچھنے کے بعد جب حاضرت ختم کرنا ہو تو چند بار بچہ یا مریض پر آیت الکرسی پڑھ کر دم کردیں۔

اگر کوئی بات سمجھ نہ آئے تو جناب خالد اسحاق راٹھور سے پوچھ لیں یا مدد لیں۔

☆☆☆☆☆

R.A.021